وَلَوْ اَنَّنَا نَزَّلْنَآ اِلَيْهِمُ الْمَلٰٓئِكَةَ وَكَلَّمَهُمُ الْمَوْتٰى
اور اگر ہم اُن پر فرشتے اُتار دیتے اور مُردے اُن سے باتیں کرتے

وَحَشَرْنَا عَلَيْهِمْ كُلَّ شَيْءٍ قُبُلًا مَّا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْٓا
اور ہم ساری چیزیں اُن کے سامنے اکٹھا کردیتے تب بھی یہ لوگ ایمان لانے والے نہ تھے

اِلَّآ اَنْ يَّشَآءَ اللّٰهُ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ يَجْهَلُوْنَ ﴿١١١﴾
سِوائے اِس کے کہ اللہ چاہے ، مگر اُن میں سے اکثر لوگ نادانی کی باتیں کرتے ہیں ﴿١١١﴾

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنَا لِكُلِّ نَبِيٍّ عَدُوًّا شَيٰطِيْنَ الْاِنْسِ
اور اِسی طرح ہم نے شریر انسانوں اور شریر جنّات کو ہر نبی کا دُشمن

وَالْجِنِّ يُوْحِيْ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ زُخْرُفَ الْقَوْلِ
بنا دیا ، وہ ایک دوسرے کو پُر فریب باتیں سِکھاتے ہیں دھوکہ دینے

غُرُوْرًا ۭ وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ مَا فَعَلُوْهُ فَذَرْهُمْ
کے لیے ، اور اگر آپ کا رب چاہتا تو وہ ایسا نہ کرسکتے ، پس آپ اُنہیں چھوڑدیں کہ

وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١١٢﴾ وَلِتَصْغٰٓى اِلَيْهِ اَفْـِٕدَةُ الَّذِيْنَ
وہ جھوٹ باندھتے رہیں ﴿١١٢﴾ اور ایسا اِس لیے ہے اُس کی طرف اُن لوگوں کے دِل مائل ہوں

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَلِيَرْضَوْهُ وَلِيَقْتَرِفُوْا مَا هُمْ
جو آخرت پر یقین نہیں رکھتے اور تاکہ وہ اُس کو پسند کریں اور تاکہ جو کمائی اُنہیں کرنی ہے

مُّقْتَرِفُوْنَ ﴿١١٣﴾ اَفَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْتَغِيْ حَكَمًا وَّهُوَ الَّذِيْٓ
وہ کر لیں ﴿١١٣﴾ کیا میں اللہ کے سِوا کسی اور کو فیصلہ کرنے والا بناؤں ؛ حالانکہ اُس نے

اَنْزَلَ اِلَيْكُمُ الْكِتٰبَ مُفَصَّلًا ۭ وَالَّذِيْنَ اٰتَيْنٰهُمُ
تمہاری طرف واضح کتاب اُتاری ہے ، اور جن لوگوں کو ہم نے پہلے کتاب دی تھی

الْكِتٰبَ يَعْلَمُوْنَ اَنَّهٗ مُنَزَّلٌ مِّنْ رَّبِّكَ بِالْحَقِّ فَلَا
وہ جانتے ہیں کہ یہ آپ کے رب کی طرف سے اُتاری گئی ہے حق کے ساتھ ، پس آپ

تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿١١٤﴾ وَتَمَّتْ كَلِمَتُ رَبِّكَ
شک کرنے والوں میں سے نہ بنیں ﴿١١٤﴾ اور آپ کے رب کی بات پوری سچّی ہے

صِدْقًا وَّعَدْلًا ۭ لَا مُبَدِّلَ لِكَلِمٰتِهٖ ۚ وَهُوَ السَّمِيْعُ
اور انصاف کی ، کوئی بدلنے والا نہیں اُس کی بات کو اور وہ سُننے والا،

الْعَلِيْمُ ﴿۱۱۵﴾ وَاِنْ تُطِعْ اَكْثَرَ مَنْ فِي الْاَرْضِ
جاننے والا ہے ﴿۱۱۵﴾ اور اگر آپ لوگوں کی اکثریت کے کہنے پر چلو جو زمین میں ہیں

يُضِلُّوْكَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ
تو وہ آپ کو اللہ کے راستے سے بھٹکا دیں گے ، وہ محض گُمان کی پیروی کرتے ہیں

وَاِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿۱۱۶﴾ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ
اور اندازے لگایا کرتے ہیں ﴿۱۱۶﴾ بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے

مَنْ يَّضِلُّ عَنْ سَبِيْلِهٖ ۚ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِيْنَ ﴿۱۱۷﴾
اُن کو جو اپنے راستے سے بھٹکے ہوئے ہیں اور وہی خوب جانتا ہے اُن کو جو راہ پائے ہوئے ہیں ﴿۱۱۷﴾

فَكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ اِنْ كُنْتُمْ بِاٰيٰتِهٖ
پس تم کھاؤ اُس جانور میں سے جس پر اللہ کا نام لیا جائے اگر تم اُس کی آیات پر

مُؤْمِنِيْنَ ﴿۱۱۸﴾ وَمَا لَكُمْ اَلَّا تَاْكُلُوْا مِمَّا ذُكِرَ اسْمُ
ایمان رکھتے ہو ﴿۱۱۸﴾ اور کیا وجہ ہے کہ تم اُس جانور میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام

اللّٰهِ عَلَيْهِ وَقَدْ فَصَّلَ لَكُمْ مَّا حَرَّمَ عَلَيْكُمْ اِلَّا
لیا گیا ہے ؛ حالانکہ اللہ نے تفصیل سے بیان کردی ہے وہ چیزیں جن کو اُس نے تم پر حرام کیا ہے، سوائے اِس کے

مَا اضْطُرِرْتُمْ اِلَيْهِ ؕ وَاِنَّ كَثِيْرًا لَّيُضِلُّوْنَ بِاَهْوَآئِهِمْ
کہ اُس کے لیے تم مجبور ہو جاؤ ، اور یقیناً بہت سے لوگ اپنی خواہشات کی وجہ سے (دوسروں کو) گمراہ کرتے ہیں

بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ هُوَ اَعْلَمُ بِالْمُعْتَدِيْنَ ﴿۱۱۹﴾
بغیر کسی علم کے ، بے شک آپ کا رب خوب جانتا ہے حد سے نکل جانے والوں کو ﴿۱۱۹﴾

وَذَرُوْا ظَاهِرَ الْاِثْمِ وَبَاطِنَهٗ ؕ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْسِبُوْنَ
اور تم گناہ کے ظاہر کو بھی چھوڑ دو اور اُس کے باطن کو بھی ، جو لوگ گناہ

الْاِثْمَ سَيُجْزَوْنَ بِمَا كَانُوْا يَقْتَرِفُوْنَ ﴿۱۲۰﴾ وَلَا تَاْكُلُوْا
کما رہے ہیں اُن کو جلد بدلہ مل جائے گا اُس کا جو وہ کررہے تھے ﴿۱۲۰﴾ اور تم اُس جانور

مِمَّا لَمْ يُذْكَرِ اسْمُ اللّٰهِ عَلَيْهِ وَاِنَّهٗ لَفِسْقٌ ؕ وَاِنَّ
میں سے نہ کھاؤ جس پر اللہ کا نام نہ لیا گیا ہو ، یقیناً یہ گناہ کی بات ہے ، اور

الشَّيٰطِيْنَ لَيُوْحُوْنَ اِلٰٓى اَوْلِيٰٓئِهِمْ لِيُجَادِلُوْكُمْ ۚ وَاِنْ
شیاطین اپنے ساتھیوں کے دِلوں میں (وسوسے) ڈال رہے ہیں تاکہ وہ تم سے جھگڑیں ، اور اگر تم

اَطَعۡتُمُوۡهُمۡ اِنَّكُمۡ لَمُشۡرِكُوۡنَ ﴿۱۲۱﴾ اَوَمَنۡ كَانَ مَيۡتًا
اُن کا کہا مانو گے تو تم بھی مُشرک ہوجاؤ گے ﴿۱۲۱﴾ کیا وہ شخص جو مُردہ تھا

فَاَحۡيَيۡنٰهُ وَجَعَلۡنَا لَهٗ نُوۡرًا يَّمۡشِىۡ بِهٖ فِى النَّاسِ
پھر ہم نے اُس کو زندگی دی اور ہم نے اُس کو ایک روشنی دی کہ اُس کے ساتھ وہ لوگوں میں چلتا ہے

كَمَنۡ مَّثَلُهٗ فِى الظُّلُمٰتِ لَيۡسَ بِخَارِجٍ مِّنۡهَا ؕ كَذٰلِكَ
وہ اُس شخص کی طرح ہو سکتا ہے جو تاریکیوں میں پڑا ہے جن سے وہ نکلنے والا نہیں ، اِس طرح

زُيِّنَ لِلۡكٰفِرِيۡنَ مَا كَانُوۡا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿۱۲۲﴾ وَكَذٰلِكَ
کافروں کی نظر میں اُن کے کرتوت خوش نما بنادیے گئے ہیں ﴿۱۲۲﴾ اور اِس طرح

جَعَلۡنَا فِىۡ كُلِّ قَرۡيَةٍ اَكٰبِرَ مُجۡرِمِيۡهَا لِيَمۡكُرُوۡا فِيۡهَا ؕ
ہر بستی میں ہم نے گنہ گاروں کے سردار رکھ دیے ہیں کہ وہ وہاں حیلے بہانے کریں؛

وَمَا يَمۡكُرُوۡنَ اِلَّا بِاَنۡفُسِهِمۡ وَمَا يَشۡعُرُوۡنَ ﴿۱۲۳﴾ وَاِذَا
حالانکہ وہ جو حیلے کرتے ہیں اپنے ہی خلاف کرتے ہیں مگر وہ اِس کو نہیں سمجھتے ﴿۱۲۳﴾ اور جب

جَآءَتۡهُمۡ اٰيَةٌ قَالُوۡا لَنۡ نُّؤۡمِنَ حَتّٰى نُؤۡتٰى مِثۡلَ مَاۤ
اُن کے پاس کوئی نشانی آتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ ہم ہرگز نہ مانیں گے جب تک کہ ہم کو بھی وہی نہ دیا جائے

اُوۡتِىَ رُسُلُ اللّٰهِ ؔؕ اَللّٰهُ اَعۡلَمُ حَيۡثُ يَجۡعَلُ رِسَالَتَهٗ ؕ
جو اللہ کے پیغمبروں کو دیا گیا ، اللہ ہی بہتر جانتا ہے کہ وہ اپنی پیغمبری کس کو بخشے،

سَيُصِيۡبُ الَّذِيۡنَ اَجۡرَمُوۡا صَغَارٌ عِنۡدَ اللّٰهِ وَعَذَابٌ
جو لوگ مُجرم ہیں اُن کو ضرور اللہ کے یہاں ذِلّت نصیب ہوگی اور سخت

شَدِيۡدٌۢ بِمَا كَانُوۡا يَمۡكُرُوۡنَ ﴿۱۲۴﴾ فَمَنۡ يُّرِدِ اللّٰهُ اَنۡ
عذاب بھی اِس وجہ سے کہ وہ مکر کرتے تھے ﴿۱۲۴﴾ اللہ جس کو چاہتا ہے کہ

يَّهۡدِيَهٗ يَشۡرَحۡ صَدۡرَهٗ لِلۡاِسۡلَامِ ۚ وَمَنۡ يُّرِدۡ اَنۡ
ہدایت دے تو اُس کا سینہ اسلام کے لیے کھول دیتا ہے اور جس کو چاہتا ہے کہ

يُّضِلَّهٗ يَجۡعَلۡ صَدۡرَهٗ ضَيِّقًا حَرَجًا كَاَنَّمَا يَصَّعَّدُ
گمراہ کرے تو اُس کے سینے کو بالکل تنگ کر دیتا ہے جیسے اُس کو آسمان میں چڑھنا

فِى السَّمَآءِ ؕ كَذٰلِكَ يَجۡعَلُ اللّٰهُ الرِّجۡسَ عَلَى الَّذِيۡنَ
پڑ رہا ہو ، اِس طرح اللہ گندگی ڈال دیتا ہے اُن لوگوں پر

ع ۱۴
منزل ۲
وقف منزل
وقف لازم

لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۱۲۵﴾ وَهٰذَا صِرَاطُ رَبِّكَ مُسْتَقِيْمًا ؕ قَدْ

جو ایمان نہیں لاتے ﴿۱۲۵﴾ اور یہی آپ کے رب کا سیدھا راستہ ہے ، ہم نے

فَصَّلْنَا الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّذَّكَّرُوْنَ ﴿۱۲۶﴾ لَهُمْ دَارُ السَّلٰمِ

واضح کر دی ہیں نشانیاں غور کرنے والوں کے لیے ﴿۱۲۶﴾ اُنہیں کے لیے سلامتی کا گھر ہے

عِنْدَ رَبِّهِمْ وَهُوَ وَلِيُّهُمْ بِمَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿۱۲۷﴾ وَيَوْمَ

اُن کے رب کے پاس اور وہ اُن کا مددگار ہے اُس عمل کی وجہ سے جو وہ خود کرتے رہے ﴿۱۲۷﴾ اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا ۚ يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ قَدِ اسْتَكْثَرْتُمْ

اللہ اُن سب کو جمع کرے گا ، اے جنّات کے گروہ ! تم بہت سے انسانوں کو

مِّنَ الْاِنْسِ ۚ وَقَالَ اَوْلِيٰٓؤُهُمْ مِّنَ الْاِنْسِ رَبَّنَا

گمراہ کرچکے ، اور انسانوں میں سے اُن کے ساتھی کہیں گے کہ اے ہمارے رب !

اسْتَمْتَعَ بَعْضُنَا بِبَعْضٍ وَّبَلَغْنَآ اَجَلَنَا الَّذِيْٓ

ہم نے ایک دوسرے کو استعمال کیا اور ہم پہونچ گئے اپنی اُس مدت کو جو آپ نے

اَجَّلْتَ لَنَا ؕ قَالَ النَّارُ مَثْوٰىكُمْ خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اِلَّا

ہمارے لیے مقرّر کی تھی ، اللہ کہے گا کہ اب تمہارا ٹھکانہ آگ ہے ہمیشہ اُس میں رہو گے مگر جو

مَا شَآءَ اللّٰهُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿۱۲۸﴾ وَكَذٰلِكَ

اللہ چاہے ، بے شک آپ کا رب حکمت والا ، علم والا ہے ﴿۱۲۸﴾ اور اِسی طرح

نُوَلِّيْ بَعْضَ الظّٰلِمِيْنَ بَعْضًاۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿۱۲۹﴾

ہم ساتھ مِلا دیں گے گنہ گاروں کو ایک دوسرے سے اُن اعمال کی وجہ سے جو وہ کرتے تھے ﴿۱۲۹﴾

يٰمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اَلَمْ يَاْتِكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ

اے جنّات اور انسانوں کے گروہ ! کیا تمہارے پاس تمہیں میں سے پیغمبر نہیں آئے تھے

يَقُصُّوْنَ عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ وَيُنْذِرُوْنَكُمْ لِقَآءَ يَوْمِكُمْ

جو تم کو میری آیتیں سناتے اور تم کو اِس دن کے پیش آنے سے

هٰذَا ؕ قَالُوْا شَهِدْنَا عَلٰٓى اَنْفُسِنَا وَغَرَّتْهُمُ

ڈراتے تھے ، وہ کہیں گے کہ ہم خود اپنے خلاف گواہ ہیں اور اُن کو دنیا کی

الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا

زندگی نے دھوکے میں رکھا اور وہ اپنے خلاف خود گواہی دیں گے کہ بے شک

كٰفِرِيْنَ ۝۱۳۰ ذٰلِكَ اَنْ لَّمْ يَكُنْ رَّبُّكَ مُهْلِكَ الْقُرٰى
ہم منکر تھے (۱۳۰) یہ اِس وجہ سے آپ کا رب بستیوں کو اُن کے ظلم کی وجہ سے اِس حال میں

بِظُلْمٍ وَّاَهْلُهَا غٰفِلُوْنَ ۝۱۳۱ وَلِكُلٍّ دَرَجٰتٌ مِّمَّا
ہلاک کرنے والا نہیں کہ وہاں کے لوگ بے خبر ہوں (۱۳۱) اور ہر شخص کا درجہ ہے اُس کے

عَمِلُوْا ؕ وَمَا رَبُّكَ بِغَافِلٍ عَمَّا يَعْمَلُوْنَ ۝۱۳۲ وَرَبُّكَ
عمل کے لحاظ سے ، اور آپ کا رب لوگوں کے اعمال سے بے خبر نہیں (۱۳۲) اور آپ کا رب

الْغَنِيُّ ذُو الرَّحْمَةِ ؕ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ وَيَسْتَخْلِفْ
بے نیاز رحمت والا ہے ، اگر وہ چاہے تو تم سب کو اُٹھا لے اور تمہارے بعد جس کو چاہے

مِنْۢ بَعْدِكُمْ مَّا يَشَآءُ كَمَآ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ ذُرِّيَّةِ
تمہاری جگہ لے آئے جس طرح اُس نے تم کو پیدا کیا

قَوْمٍ اٰخَرِيْنَ ۝۱۳۳ اِنَّ مَا تُوْعَدُوْنَ لَاٰتٍ ۙ وَّمَآ اَنْتُمْ
دوسروں کی نسل سے (۱۳۳) جس چیز کا تم سے وعدہ کیا جا رہا ہے وہ آ کر رہے گی اور تم (اللہ کو) عاجز نہیں

بِمُعْجِزِيْنَ ۝۱۳۴ قُلْ يٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ اِنِّيْ
کرسکتے (۱۳۴) آپ کہہ دیجیے کہ اے لوگو ! تم عمل کرتے رہو اپنی جگہ پر میں بھی

عَامِلٌ ۚ فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ مَنْ تَكُوْنُ لَهٗ عَاقِبَةُ
عمل کررہا ہوں ، تم جلد ہی جان لوگے کہ آخرت کا انجام کس کے حق میں

الدَّارِ ؕ اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ۝۱۳۵ وَجَعَلُوْا لِلّٰهِ مِمَّا
بہتر ہوتا ہے ، یقیناً ظالم کبھی فلاح نہیں پاسکتے (۱۳۵) اور اللہ نے جو کھیتی اور چوپائے پیدا کیے

ذَرَاَ مِنَ الْحَرْثِ وَالْاَنْعَامِ نَصِيْبًا فَقَالُوْا هٰذَا لِلّٰهِ
اُس میں سے اُنھوں نے اللہ کا کچھ حصّہ مُقرّر کیا ہے ، پس وہ کہتے ہیں کہ یہ حصّہ اللہ کا ہے

بِزَعْمِهِمْ وَهٰذَا لِشُرَكَآئِنَا ۚ فَمَا كَانَ لِشُرَكَآئِهِمْ
اُن کے گمان کے مطابق اور یہ حصّہ ہمارے شریکوں کا ہے ، پھر جو حصّہ اُن کے شریکوں کا ہوتا ہے

فَلَا يَصِلُ اِلَى اللّٰهِ ۚ وَمَا كَانَ لِلّٰهِ فَهُوَ يَصِلُ اِلٰى
وہ تو اللہ کو نہیں پہونچتا اور جو حصّہ اللہ کے لیے ہے وہ اُن کے شریکوں کو

شُرَكَآئِهِمْ ؕ سَآءَ مَا يَحْكُمُوْنَ ۝۱۳۶ وَكَذٰلِكَ زَيَّنَ لِكَثِيْرٍ
پہونچ جاتا ہے ، کیسا بُرا فیصلہ ہے جو یہ لوگ کرتے ہیں (۱۳۶) اور اِس طرح بہت سے مشرکوں کی نظر میں

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ قَتْلَ اَوْلَادِهِمْ شُرَكَآؤُهُمْ لِيُرْدُوْهُمْ

اُن کے شریکوں نے اپنی اولاد کے قتل کو خوش نما بنادیا ہے ؛ تاکہ اُن کو برباد کردیں

وَلِيَلْبِسُوْا عَلَيْهِمْ دِيْنَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ مَا فَعَلُوْهُ

اور اُن پر اُن کے دین کو مُشتبہ بنا دیں ، اور اگر اللہ چاہتا تو وہ ایسا نہ کرتے،

فَذَرْهُمْ وَمَا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٧﴾ وَقَالُوْا هٰذِهٖۤ اَنْعَامٌ

پس اُن کو چھوڑ دیجیے کہ اپنی من گھڑت باتوں میں لگے رہیں ﴿١٣٧﴾ اور کہتے ہیں کہ یہ جانور

وَّحَرْثٌ حِجْرٌ ۖ لَّا يَطْعَمُهَآ اِلَّا مَنْ نَّشَآءُ بِزَعْمِهِمْ

اور کھیتی ممنوع ہے اُنہیں کوئی نہیں کھا سکتا سِوائے اُس کے جس کو ہم چاہیں اُن کے اپنے گمان کے مطابق،

وَاَنْعَامٌ حُرِّمَتْ ظُهُوْرُهَا وَاَنْعَامٌ لَّا يَذْكُرُوْنَ

اور فلاں چوپائے ہیں کہ اُن کی پیٹھ (پر سواری) حرام کر دی گئی ہے اور کچھ چوپائے ہیں جن پر وہ

اسْمَ اللّٰهِ عَلَيْهَا افْتِرَآءً عَلَيْهِ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ بِمَا

اللہ کا نام نہیں لیتے ، یہ سب اُنہوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے ، اللہ جلد اُن کو اِس

كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿١٣٨﴾ وَقَالُوْا مَا فِيْ بُطُوْنِ هٰذِهِ

جھوٹ باندھنے کا بدلہ دے گا ﴿١٣٨﴾ اور کہتے ہیں کہ فلاں قِسم کے جانوروں کے پیٹ میں

الْاَنْعَامِ خَالِصَةٌ لِّذُكُوْرِنَا وَمُحَرَّمٌ عَلٰۤى اَزْوَاجِنَا ۚ

جو ہے وہ ہمارے مَردوں کے لیے خاص ہے اور وہ ہماری عورتوں کے لیے حرام ہے،

وَاِنْ يَّكُنْ مَّيْتَةً فَهُمْ فِيْهِ شُرَكَآءُ ؕ سَيَجْزِيْهِمْ

اور اگر وہ مُردہ ہو تو اُس میں سب شریک ہیں ، اللہ جلد اُن کو اِس کہنے کی

وَصْفَهُمْ ؕ اِنَّهٗ حَكِيْمٌ عَلِيْمٌ ﴿١٣٩﴾ قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ

سزا دے گا ، بے شک اللہ حکمت والا ، علم والا ہے ﴿١٣٩﴾ وہ لوگ گھاٹے میں پڑ گئے

قَتَلُوْٓا اَوْلَادَهُمْ سَفَهًاۢ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّحَرَّمُوْا مَا

جنہوں نے اپنی اولاد کو قتل کیا نادانی سے بغیر کسی علم کے اور اُنہوں نے اُس رزق کو

رَزَقَهُمُ اللّٰهُ افْتِرَآءً عَلَى اللّٰهِ ؕ قَدْ ضَلُّوْا وَمَا كَانُوْا

حرام کر لیا جو اللہ نے اُن کو دیا تھا اللہ پر بہتان باندھتے ہوئے ، وہ گمراہ ہو گئے اور ہدایت پانے والے

مُهْتَدِيْنَ ﴿١٤٠﴾ ۧ وَهُوَ الَّذِيْۤ اَنْشَاَ جَنّٰتٍ مَّعْرُوْشٰتٍ

نہ بنے ﴿١٤٠﴾ اور وہ اللہ ہی ہے جس نے ایسے باغات پیدا کیے (جن میں سے) کچھ ٹٹّیوں پر چڑھائے جاتے ہیں

وَّغَيْرَ مَعْرُوْشٰتٍ وَّالنَّخْلَ وَالزَّرْعَ مُخْتَلِفًا اُكُلُهٗ

اور کچھ نہیں چڑھائے جاتے ، اور کھجور کے درخت اور کھیتی کہ اُس کے کھانے کی چیزیں مختلف ہوتی ہیں

وَالزَّيْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ مُتَشَابِهًا وَّغَيْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ

اور زیتون اور انار باہم ملتے جلتے بھی اور ایک دوسرے سے مختلف بھی،

كُلُوْا مِنْ ثَمَرِهٖۤ اِذَاۤ اَثْمَرَ وَاٰتُوْا حَقَّهٗ يَوْمَ حَصَادِهٖ ۖ

کھاؤ اُن کی پیداوار جب کہ وہ پھلیں اور اللہ کا حق ادا کرو اُس کے کاٹنے کے دن،

وَلَا تُسْرِفُوْا ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿۱۴۱﴾ وَمِنَ

اور فضول خرچی نہ کرو بے شک اللہ فضول خرچی کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۱۴۱﴾ اور چوپایوں

الْاَنْعَامِ حَمُوْلَةً وَّفَرْشًا ؕ كُلُوْا مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ

میں سے اللہ نے وہ جانور بھی پیدا کیے جو بوجھ اُٹھاتے ہیں اور وہ بھی جو زمین سے لگے ہوئے ہوتے ہیں، اللہ نے جو رزق

وَلَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّيْطٰنِ ؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۱۴۲﴾

تمہیں دیا ہے اُس میں سے کھاؤ اور شیطان کے نقشِ قدم پر نہ چلو، یقین جانو کہ وہ تمہارے لیے ایک کھلا دُشمن ہے ﴿۱۴۲﴾

ثَمٰنِيَةَ اَزْوَاجٍ ۚ مِنَ الضَّاْنِ اثْنَيْنِ وَمِنَ الْمَعْزِ

(اللہ نے) آٹھ جوڑے پیدا کیے ، دو بھیڑ کی قِسم سے اور دو بکری کی

اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ اَمَّا

قِسم سے ، آپ پوچھیے کہ دونوں نر اللہ نے حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ یا وہ بچے

اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ نَبِّئُوْنِيْ بِعِلْمٍ

جو بھیڑوں اور بکریوں کے پیٹ میں ہوں ، مجھے دلیل کے ساتھ بتاؤ

اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿۱۴۳﴾ وَمِنَ الْاِبِلِ اثْنَيْنِ وَمِنَ

اگر تم سچے ہو ﴿۱۴۳﴾ اور اِسی طرح دو اونٹ کی قِسم سے ہیں اور دو

الْبَقَرِ اثْنَيْنِ ؕ قُلْ ءٰٓالذَّكَرَيْنِ حَرَّمَ اَمِ الْاُنْثَيَيْنِ

گائے کی قِسم سے ، آپ پوچھیے کہ دونوں نر اللہ نے حرام کیے ہیں یا دونوں مادہ

اَمَّا اشْتَمَلَتْ عَلَيْهِ اَرْحَامُ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ اَمْ كُنْتُمْ

یا وہ بچے جو اونٹنی اور گائے کے پیٹ میں ہوں ، کیا تم اُس وقت

شُهَدَآءَ اِذْ وَصّٰىكُمُ اللّٰهُ بِهٰذَا ۚ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ

حاضر تھے جب اللہ نے تم کو اِس کا حکم دیا تھا ؟ پھر اُس سے زیادہ ظالم کون ہے

افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا لِّيُضِلَّ النَّاسَ بِغَيْرِ عِلْمٍ ؕ اِنَّ
جو اللہ پر جھوٹا بہتان باندھے تاکہ وہ لوگوں کو بہکا دے بغیر علم کے ، بے شک

اللّٰهَ لَا يَهْدِى الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿١٤٤﴾ قُلْ لَّاۤ اَجِدُ فِىْ مَاۤ
اللہ ظالموں کو راہ نہیں دِکھاتا ﴿١٤٤﴾ آپ کہہ دیجیے کہ مجھ پر جو وحی آئی ہے

اُوْحِىَ اِلَىَّ مُحَرَّمًا عَلٰى طَاعِمٍ يَّطْعَمُهٗۤ اِلَّاۤ اَنْ
اُس میں تو میں کوئی چیز نہیں پاتا جو حرام ہو کسی کھانے والے پر جو اُس کو کھائے سِوائے اِس کے کہ

يَّكُوْنَ مَيْتَةً اَوْ دَمًا مَّسْفُوْحًا اَوْ لَحْمَ خِنْزِيْرٍ فَاِنَّهٗ
وہ مُردار ہو یا بہایا ہوا خون ہو یا سُوّر کا گوشت ہو کہ وہ

رِجْسٌ اَوْ فِسْقًا اُهِلَّ لِغَيْرِ اللّٰهِ بِهٖ ۚ فَمَنِ اضْطُرَّ غَيْرَ
ناپاک ہے یا ناجائز ذبیحہ جس پر اللہ کے سوا کسی اور کا نام لیا گیا ہو،لیکن جو شخص بھوک سے بے اختیار ہو جائے نہ نافرمانی

بَاغٍ وَّلَا عَادٍ فَاِنَّ رَبَّكَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٤٥﴾ وَعَلَى الَّذِيْنَ
کرے اور نہ زیادتی کرے تو آپ کا رب بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿١٤٥﴾ اور یہود پر

هَادُوْا حَرَّمْنَا كُلَّ ذِىْ ظُفُرٍ ۚ وَمِنَ الْبَقَرِ وَالْغَنَمِ
ہم نے سارے ناخن والے جانور حرام کیے تھے اور گائے

حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ شُحُوْمَهُمَاۤ اِلَّا مَا حَمَلَتْ ظُهُوْرُهُمَاۤ
اور بکری کی چربی حرام کی سِوائے اُس کے جو اُن کی پیٹھ

اَوِ الْحَوَايَاۤ اَوْ مَا اخْتَلَطَ بِعَظْمٍ ؕ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ
یا آنتوں سے لگی ہو یا کسی ہڈی سے لگی ہوئی ہو ، یہ سزا دی تھی ہم نے اُن کو

بِبَغْيِهِمْ ۖ وَاِنَّا لَصٰدِقُوْنَ ﴿١٤٦﴾ فَاِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ
اُن کی سرکشی پر ، اور یقیناً ہم سچے ہیں ﴿١٤٦﴾ پس اگر وہ آپ کو جُھٹلائیں تو آپ کہہ دیں کہ

رَّبُّكُمْ ذُوْ رَحْمَةٍ وَّاسِعَةٍ ۚ وَلَا يُرَدُّ بَاْسُهٗ عَنِ
تمہارا رب تو بڑی وسیع رحمت والا ہے ، اور اُس کا عذاب مجرم لوگوں سے

الْقَوْمِ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿١٤٧﴾ سَيَقُوْلُ الَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا لَوْ شَآءَ
پھیرا نہیں جاسکتا ﴿١٤٧﴾ جنہوں نے شرک کیا وہ کہیں گے کہ اگر اللہ

اللّٰهُ مَاۤ اَشْرَكْنَا وَلَاۤ اٰبَآؤُنَا وَلَا حَرَّمْنَا مِنْ شَىْءٍ ؕ
چاہتا تو نہ ہم شرک کرتے اور نہ ہمارے باپ دادا کرتے اور نہ ہم کسی چیز کو حرام کر لیتے،

كَذٰلِكَ كَذَّبَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ حَتّٰى ذَاقُوْا
اِسی طرح جُھٹلایا اُن لوگوں نے بھی جو اِس سے پہلے ہوئے تھے یہاں تک کہ اُنہوں نے ہمارا عذاب

بَاْسَنَا ؕ قُلْ هَلْ عِنْدَكُمْ مِّنْ عِلْمٍ فَتُخْرِجُوْهُ لَنَا ؕ
چکھا ، آپ پوچھیے کہ کیا تمہارے پاس کوئی علم ہے جس کو تم ہمارے سامنے پیش کرو،

اِنْ تَتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ وَاِنْ اَنْتُمْ اِلَّا تَخْرُصُوْنَ ﴿۱۴۸﴾
تم تو صرف گمان کے پیچھے چل رہے ہو اور محض اندازوں سے کام لے رہے ہو ﴿۱۴۸﴾

قُلْ فَلِلّٰهِ الْحُجَّةُ الْبَالِغَةُ ۚ فَلَوْ شَآءَ لَهَدٰىكُمْ
آپ کہہ دیجیے کہ پوری حجت تو اللہ کی ہے ، اور اگر اللہ چاہتا تو تم سب کو

اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۴۹﴾ قُلْ هَلُمَّ شُهَدَآءَكُمُ الَّذِيْنَ يَشْهَدُوْنَ
ہدایت دے دیتا ﴿۱۴۹﴾ کہہ دیجیے کہ اپنے گواہوں کو لاؤ جو اِس پر گواہی دیں کہ

اَنَّ اللّٰهَ حَرَّمَ هٰذَا ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَلَا تَشْهَدْ مَعَهُمْ ۚ
اللہ نے اِن چیزوں کو حرام ٹھہرایا ہے ، اگر وہ جھوٹی گواہی دے بھی دیں تو آپ اُن کے ساتھ گواہی نہ دینا،

وَلَا تَتَّبِعْ اَهْوَآءَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَالَّذِيْنَ
اور آپ اُن لوگوں کی خواہشوں کی پیروی نہ کریں جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جُھٹلایا اور جو

لَا يُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ وَهُمْ بِرَبِّهِمْ يَعْدِلُوْنَ ﴿۱۵۰﴾ ع قُلْ
آخرت پر ایمان نہیں رکھتے اور دوسروں کو اپنے رب کا ہمسر ٹھہراتے ہیں ﴿۱۵۰﴾ آپ کہیے کہ

تَعَالَوْا اَتْلُ مَا حَرَّمَ رَبُّكُمْ عَلَيْكُمْ اَلَّا تُشْرِكُوْا بِهٖ
آؤ میں سُناؤں وہ چیزیں جو تمہارے رب نے تم پر حرام کی ہیں ، یہ کہ تم اُس کے ساتھ کسی چیز کو

شَيْئًا وَّبِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا ۚ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَوْلَادَكُمْ
شریک نہ کرو اور ماں باپ کے ساتھ نیک سلوک کرو اور اپنی اولاد کو مُفلسی کے ڈر سے

مِّنْ اِمْلَاقٍ ؕ نَحْنُ نَرْزُقُكُمْ وَاِيَّاهُمْ ۚ وَلَا تَقْرَبُوا
قتل نہ کرو ، ہم تم کو بھی روزی دیتے ہیں اور اُن کو بھی ، اور بے حیائی کے کاموں کے

الْفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنْهَا وَمَا بَطَنَ ۚ وَلَا تَقْتُلُوا
پاس نہ جاؤ چاہے وہ کُھلے عام ہوں یا چُھپے ہوئے ، اور جس جان کو اللہ نے

النَّفْسَ الَّتِيْ حَرَّمَ اللّٰهُ اِلَّا بِالْحَقِّ ؕ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ
حرام ٹھہرایا اُس کو ناحق قتل نہ کرو ، یہ باتیں ہیں جن کی اللہ نے تمہیں ہدایت

منزل ۲
ع ۱۸ / ۵

بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿١٥١﴾ وَلَا تَقْرَبُوْا مَالَ الْيَتِيْمِ اِلَّا
فرمائی ہے تاکہ تم عقل سے کام لو ﴿١٥١﴾ اور یتیم کے مال کے پاس نہ جاؤ مگر

بِالَّتِيْ هِيَ اَحْسَنُ حَتّٰى يَبْلُغَ اَشُدَّهٗ ۚ وَاَوْفُوا
ایسے طریقے پر جو بہتر ہو یہاں تک کہ وہ اپنی جوانی کو پہونچ جائے ، اور ناپ

الْكَيْلَ وَالْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ ۚ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا
تول میں پورا انصاف کرو ، ہم کسی کے ذِمّے وہی چیز لازم کرتے ہیں جس کی اُسے

وُسْعَهَا ۚ وَاِذَا قُلْتُمْ فَاعْدِلُوْا وَلَوْ كَانَ ذَا قُرْبٰى ۚ
طاقت ہو ، اور جب بولو تو انصاف کی بات بولو چاہے معاملہ اپنی رشتے داری ہی کا ہو،

وَبِعَهْدِ اللّٰهِ اَوْفُوْا ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ
اور اللہ کے عہد کو پورا کرو ، یہ چیزیں ہیں جن کا اللہ نے تمہیں حکم دیا ہے ؛ تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿١٥٢﴾ۙ وَاَنَّ هٰذَا صِرَاطِيْ مُسْتَقِيْمًا
نصیحت پکڑو ﴿١٥٢﴾ اور (اللہ نے حکم دیا کہ) یہی میرا سیدھا راستہ ہے

فَاتَّبِعُوْهُ ۚ وَلَا تَتَّبِعُوا السُّبُلَ فَتَفَرَّقَ بِكُمْ عَنْ
پس اُسی پر چلو اور دوسرے راستوں پر نہ چلو کہ وہ تم کو اللہ کے راستے سے

سَبِيْلِهٖ ۭ ذٰلِكُمْ وَصّٰىكُمْ بِهٖ لَعَلَّكُمْ تَتَّقُوْنَ ﴿١٥٣﴾ ثُمَّ
جُدا کر دیں گے ، یہ اللہ نے تم کو حکم دیا ہے ؛ تاکہ تم بچتے رہو ﴿١٥٣﴾ پھر ہم نے

اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ تَمَامًا عَلَى الَّذِيْٓ اَحْسَنَ
موسیٰ (علیہ السلام) کو کتاب دی نیک کام کرنے والوں پر اپنی نعمت پوری کرنے کے لیے

وَتَفْصِيْلًا لِّكُلِّ شَيْءٍ وَّهُدًى وَّرَحْمَةً لَّعَلَّهُمْ بِلِقَاۗءِ
اور ہر بات کی تفصیل اور ہدایت اور رحمت ؛ تاکہ وہ اپنے رب سے

رَبِّهِمْ يُؤْمِنُوْنَ ﴿١٥٤﴾ؑ وَهٰذَا كِتٰبٌ اَنْزَلْنٰهُ مُبٰرَكٌ
مُلاقات کا یقین کریں ﴿١٥٤﴾ اور اِسی طرح ہم نے یہ کتاب اُتاری ہے ایک برکت والی کتاب

فَاتَّبِعُوْهُ وَاتَّقُوْا لَعَلَّكُمْ تُرْحَمُوْنَ ﴿١٥٥﴾ۙ اَنْ تَقُوْلُوْٓا
پس اُس پر چلو اور اللہ سے ڈرو ؛ تاکہ تم پر رحم کیا جائے ﴿١٥٥﴾ اِس لیے کہ تم یہ نہ

اِنَّمَآ اُنْزِلَ الْكِتٰبُ عَلٰي طَاۗىِٕفَتَيْنِ مِنْ قَبْلِنَا ۠
کہنے لگو کہ کتاب تو ہم سے پہلے کے دو گروہوں کو دی گئی تھی

منزل ٢ ع ١٩ ٢

وَاِنْ كُنَّا عَنْ دِرَاسَتِهِمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿۱۵۶﴾ اَوْ تَقُوْلُوْا لَوْ
اور ہم اُن کے پڑھنے پڑھانے سے بے خبر تھے ﴿۱۵۶﴾ یا یہ کہو کہ

اَنَّآ اُنْزِلَ عَلَيْنَا الْكِتٰبُ لَكُنَّآ اَهْدٰى مِنْهُمْ ۚ
اگر ہم پر کتاب اُتاری جاتی تو ہم اُن سے بہتر راہ پر چلنے والے ہوتے،

فَقَدْ جَآءَكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَهُدًى وَّرَحْمَةٌ ۚ
پس آ چکی تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک روشن دلیل اور ہدایت اور رحمت،

فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَصَدَفَ
تو اُس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ کی نشانیوں کو جھٹلائے اور اُن سے منھ

عَنْهَا ۭ سَنَجْزِى الَّذِيْنَ يَصْدِفُوْنَ عَنْ اٰيٰتِنَا
موڑے ، جو لوگ ہماری نشانیوں سے منھ موڑتے ہیں ہم اُن کو

سُوْٓءَ الْعَذَابِ بِمَا كَانُوْا يَصْدِفُوْنَ ﴿۱۵۷﴾ هَلْ يَنْظُرُوْنَ
اُن کے منھ پھیر لینے کی وجہ سے بہت بُرا عذاب دیں گے ﴿۱۵۷﴾ کیا یہ لوگ اِس کے مُنتظر ہیں کہ

اِلَّآ اَنْ تَاْتِيَهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ اَوْ يَاْتِيَ رَبُّكَ اَوْ يَاْتِيَ
اُن کے پاس فرشتے آئیں یا آپ کا رب آئے یا آپ کے رب کی

بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ ۭ يَوْمَ يَاْتِيْ بَعْضُ اٰيٰتِ رَبِّكَ
نشانیوں میں سے کوئی نشانی ظاہر ہو ؟ جس دن آپ کے رب کی نشانیوں میں سے کوئی نشانی آپہونچے گی

لَا يَنْفَعُ نَفْسًا اِيْمَانُهَا لَمْ تَكُنْ اٰمَنَتْ مِنْ قَبْلُ
تو کسی شخص کو اُس کا ایمان لانا نفع نہ دے گا جو پہلے ایمان نہ لاچکا ہو

اَوْ كَسَبَتْ فِيْٓ اِيْمَانِهَا خَيْرًا ۭ قُلِ انْتَظِرُوْٓا اِنَّا
یا اپنے ایمان میں کچھ نیکی نہ کی ہو ، کہہ دیجیے کہ تم بھی انتظار کرو ہم بھی

مُنْتَظِرُوْنَ ﴿۱۵۸﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ وَكَانُوْا
انتظار کر رہے ہیں ﴿۱۵۸﴾ جنہوں نے اپنے دین میں راہیں نکال لیں اور گروہوں میں

شِيَعًا لَّسْتَ مِنْهُمْ فِيْ شَيْءٍ ۭ اِنَّمَآ اَمْرُهُمْ اِلَى اللّٰهِ
بٹ گئے آپ کا اُن سے کچھ بھی تعلق نہیں ، اُن کا معاملہ اللہ کے حوالے ہے

ثُمَّ يُنَبِّئُهُمْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿۱۵۹﴾ مَنْ جَآءَ بِالْحَسَنَةِ
پھر وہی اُن کو بتا دے گا جو وہ کرتے تھے ﴿۱۵۹﴾ جو شخص نیکی لے کر آئے گا

فَلَهٗ عَشْرُ اَمْثَالِهَا ۚ وَمَنْ جَآءَ بِالسَّيِّئَةِ فَلَا يُجْزٰٓى

تو اُس کے لیے اُس کا دس گُنا ہے ، اور جو شخص بُرائی لے کر آئے گا تو اُس کو بس

اِلَّا مِثْلَهَا وَهُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿١٦٠﴾ قُلْ اِنَّنِىْ هَدٰىنِىْ

اُس کے برابر ملے گا اور اُن پر ظلم نہیں کیا جائے گا ﴿١٦٠﴾ آپ کہہ دیجیے کہ میرے رب نے

رَبِّىْٓ اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ۚ دِيْنًا قِيَمًا مِّلَّةَ

مجھ کو تو سیدھا راستہ بتا دیا ہے درست دین ابراہیم (علیہ السلام) کی مِلّت کی

اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ۚ وَمَا كَانَ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿١٦١﴾

شکل میں جو سیدھی راہ پر چلنے والے تھے اور شرک کرنے والوں میں سے نہ تھے ﴿١٦١﴾

قُلْ اِنَّ صَلَاتِىْ وَنُسُكِىْ وَمَحْيَاىَ وَمَمَاتِىْ لِلّٰهِ

کہہ دیجیے کہ میری نماز اور میری قربانی ، میرا جینا اور میرا مَرنا اللہ کے خاطر ہے

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿١٦٢﴾ لَا شَرِيْكَ لَهٗ ۚ وَبِذٰلِكَ اُمِرْتُ

جو سارے جہانوں کا رب ہے ﴿١٦٢﴾ کوئی اُس کا شریک نہیں ، اور مجھے اِسی کا حکم مِلا ہے

وَاَنَا اَوَّلُ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿١٦٣﴾ قُلْ اَغَيْرَ اللّٰهِ اَبْغِىْ رَبًّا

اور میں سب سے پہلا فرماں بردار ہوں ﴿١٦٣﴾ کہیے کہ کیا میں اللہ کے سِوا کوئی اور رب تلاش کروں

وَّهُوَ رَبُّ كُلِّ شَىْءٍ ۭ وَلَا تَكْسِبُ كُلُّ نَفْسٍ اِلَّا

جب کہ وہی ہر چیز کا رب ہے ، اور جو شخص بھی کوئی کمائی کرتا ہے وہ

عَلَيْهَا ۚ وَلَا تَزِرُ وَازِرَةٌ وِّزْرَ اُخْرٰى ۚ ثُمَّ اِلٰى رَبِّكُمْ

اُسی پر رہتی ہے اور کوئی بوجھ اُٹھانے والا دوسرے کا بوجھ نہ اُٹھائے گا ، پھر تمہارے رب ہی کی طرف

مَّرْجِعُكُمْ فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ فِيْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ﴿١٦٤﴾

تمہارا لوٹنا ہے پس وہ تمہیں بتادے گا وہ چیز جس میں تم اختلاف کرتے تھے ﴿١٦٤﴾

وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ

اور وہی ہے جس نے تمہیں زمین میں ایک دوسرے کا جانشین بنایا اور تم میں سے

فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِىْ مَآ اٰتٰىكُمْ ۭ اِنَّ

ایک کا رُتبہ دوسرے پر بلند کیا ؛ تاکہ وہ آزمائے تم کو اپنے دیے ہوئے میں،

رَبَّكَ سَرِيْعُ الْعِقَابِ ڮ وَاِنَّهٗ لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿١٦٥﴾ ع

آپ کا رب جلد سزا دینے والا اور بے شک وہ بخشنے والا ، مہربان ہے ﴿١٦٥﴾

(سورۂ اعراف مکہ مکرمہ میں نازل ہوئی مگر آیت (۱۶۳) سے (۱۷۰) تک مدینہ منورہ میں نازل ہوئیں، اِس میں (۲۰۶) آیتیں اور (۲۴) رکوع ہیں، نازل ہونے کے اعتبار سے (۳۹) نمبر پر ہے لیکن تلاوت کے اعتبار سے (۷) نمبر پر ہے اور سورۂ صاد کے بعد نازل ہوئی ہے۔)

اس میں (۳۳۲۵) کلمات ہیں

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اس میں (۱۴۰۱۰) حروف ہیں

الٓمّٓصٓ ۚ (۱) كِتٰبٌ اُنْزِلَ اِلَيْكَ فَلَا يَكُنْ فِيْ صَدْرِكَ

الف لام میم صاد (۱) یہ کتاب ہے جو آپ کی طرف اُتاری گئی ہے پس آپ کا دل

حَرَجٌ مِّنْهُ لِتُنْذِرَ بِهٖ وَذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ (۲)

اُس کے باعث تنگ نہ ہو؛ تاکہ آپ اُس کے ذریعے سے لوگوں کو ڈراؤ، اور وہ ایمان والوں کے لیے یاد دہانی ہے (۲)

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَلَا تَتَّبِعُوْا مِنْ

جو اُترا ہے تمہاری جانب تمہارے رب کی طرف سے اُس کی پیروی کرو اور اُس کے سِوا

دُوْنِهٖٓ اَوْلِيَآءَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَذَكَّرُوْنَ (۳) وَكَمْ مِّنْ

دوسرے سرپرستوں کی پیروی نہ کرو ، تم بہت کم نصیحت مانتے ہو (۳) اور کتنی ہی

قَرْيَةٍ اَهْلَكْنٰهَا فَجَآءَهَا بَاْسُنَا بَيَاتًا اَوْ هُمْ قَآئِلُوْنَ (۴)

بستیاں ہیں جن کو ہم نے ہلاک کر دیا، اُن پر ہمارا عذاب رات کو آپہونچا یا دوپہر کو جب کہ وہ آرام کر رہے تھے (۴)

فَمَا كَانَ دَعْوٰىهُمْ اِذْ جَآءَهُمْ بَاْسُنَآ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا

پھر جب ہمارا عذاب اُن پر آیا تو وہ اِس کے سِوا کچھ نہ کہہ سکے کہ

اِنَّا كُنَّا ظٰلِمِيْنَ (۵) فَلَنَسْئَلَنَّ الَّذِيْنَ اُرْسِلَ اِلَيْهِمْ

واقعی ہم ظالم تھے (۵) پس ہم کو ضرور پوچھنا ہے اُن لوگوں سے جن کے پاس رسول بھیجے گئے

وَلَنَسْئَلَنَّ الْمُرْسَلِيْنَ ۙ (۶) فَلَنَقُصَّنَّ عَلَيْهِمْ بِعِلْمٍ وَّمَا

اور ہم کو ضرور پوچھنا ہے رسولوں سے (۶) پھر ہم اُن کے سامنے سب بیان کر دیں گے علم کے ساتھ اور ہم

كُنَّا غَآئِبِيْنَ (۷) وَالْوَزْنُ يَوْمَئِذِ ِالْحَقُّ ۚ فَمَنْ ثَقُلَتْ

کہیں غائب نہ تھے (۷) اُس دن وزن دار صرف حق ہوگا ، پس جن کی (نیکیوں کی)

مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ (۸) وَمَنْ خَفَّتْ

تولیں بھاری ہوں گی وہی لوگ کامیاب ٹھہریں گے (۸) اور جن کی تولیں

مَوَازِيْنُهٗ فَاُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ بِمَا كَانُوْا

ہلکی ہوں گی وہی لوگ ہیں جنہوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا ، کیونکہ وہ

بِاٰيٰتِنَا يَظْلِمُوْنَ ۝٩ وَلَقَدْ مَكَّنّٰكُمْ فِي الْاَرْضِ

ہماری نشانیوں کے ساتھ نا انصافی کرتے تھے ۝٩ اور ہم نے تم کو زمین میں جگہ دی

وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِيْهَا مَعَايِشَ ؕ قَلِيْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ ۝١٠ ع

اور ہم نے تمہارے لیے اُس میں زندگی کا سامان فراہم کیا ، مگر تم بہت کم شُکر کرتے ہو ۝١٠

وَلَقَدْ خَلَقْنٰكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ

اور ہم نے تم کو پیدا کیا پھر ہم نے تمہاری صورتیں بنائیں پھر فرشتوں سے کہا کہ

اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ ۖ فَسَجَدُوْٓا اِلَّآ اِبْلِيْسَ ؕ لَمْ يَكُنْ

آدم کو سجدہ کرو پس اُنہوں نے سجدہ کیا مگر ابلیس سجدہ کرنے والوں میں

مِّنَ السّٰجِدِيْنَ ۝١١ قَالَ مَا مَنَعَكَ اَلَّا تَسْجُدَ اِذْ

شامل نہ ہوا ۝١١ اللہ نے کہا : تجھے کس چیز نے سجدہ کرنے سے روکا جبکہ

اَمَرْتُكَ ؕ قَالَ اَنَا۠ خَيْرٌ مِّنْهُ ۚ خَلَقْتَنِيْ مِنْ نَّارٍ

میں نے تجھ کو حکم دیا تھا ، ابلیس نے کہا کہ میں اُس سے بہتر ہوں کہ تو نے مجھے آگ سے بنایا ہے

وَّخَلَقْتَهٗ مِنْ طِيْنٍ ۝١٢ قَالَ فَاهْبِطْ مِنْهَا فَمَا يَكُوْنُ

اور آدم کو مٹّی سے ۝١٢ اللہ نے کہا : تو اُتر جا یہاں سے ، تجھے یہ حق نہیں

لَكَ اَنْ تَتَكَبَّرَ فِيْهَا فَاخْرُجْ اِنَّكَ مِنَ الصّٰغِرِيْنَ ۝١٣

کہ تو اُس میں گھمنڈ کرے ، پس نکل جا یقیناً تو ذلیل ہے ۝١٣

قَالَ اَنْظِرْنِيْٓ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝١٤ قَالَ اِنَّكَ

ابلیس نے کہا کہ تو مجھے اُس دن تک کے لیے مُہلت دے جب کہ سب لوگ اُٹھائے جائیں گے ۝١٤ اللہ نے کہا کہ تجھے مُہلت

مِنَ الْمُنْظَرِيْنَ ۝١٥ قَالَ فَبِمَآ اَغْوَيْتَنِيْ لَاَقْعُدَنَّ

دی گئی ۝١٥ ابلیس نے کہا کہ چونکہ مجھے تو نے گمراہ کیا ہے میں بھی لوگوں کے لیے

لَهُمْ صِرَاطَكَ الْمُسْتَقِيْمَ ۝١٦ ثُمَّ لَاٰتِيَنَّهُمْ مِّنْۢ

تیری سیدھی راہ پر بیٹھوں گا ۝١٦ پھر اُن پر آؤں گا اُن کے

بَيْنِ اَيْدِيْهِمْ وَمِنْ خَلْفِهِمْ وَعَنْ اَيْمَانِهِمْ وَعَنْ

آگے سے اور اُن کے پیچھے سے اور اُن کے دائیں سے اور اُن کے

شَمَآئِلِهِمْ ؕ وَلَا تَجِدُ اَكْثَرَهُمْ شٰكِرِيْنَ ۝١٧ قَالَ

بائیں سے ، اور تو اُن میں سے اکثر کو شُکر گزار نہ پائے گا ۝١٧ اللہ نے کہا کہ

اخْرُجْ مِنْهَا مَذْءُوْمًا مَّدْحُوْرًا ؕ لَمَنْ تَبِعَكَ
نکل جا یہاں سے ذلیل اور ٹھکرایا ہوا ، جو کوئی اُن میں سے تیری راہ پر

مِنْهُمْ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ مِنْكُمْ اَجْمَعِيْنَ ﴿۱۸﴾ وَيٰٓاٰدَمُ
چلے گا تو میں تم سب سے جہنم کو بھر دوں گا ﴿۱۸﴾ اور اے آدم!

اسْكُنْ اَنْتَ وَزَوْجُكَ الْجَنَّةَ فَكُلَا مِنْ حَيْثُ شِئْتُمَا
تم اور تمہاری بیوی جنت میں رہو اور کھاؤ جہاں سے چاہو،

وَلَا تَقْرَبَا هٰذِهِ الشَّجَرَةَ فَتَكُوْنَا مِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿۱۹﴾
مگر اُس درخت کے پاس نہ جانا ورنہ تم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہو جاؤ گے ﴿۱۹﴾

فَوَسْوَسَ لَهُمَا الشَّيْطٰنُ لِيُبْدِيَ لَهُمَا مَاوٗرِيَ
پھر شیطان نے دونوں کو بہکایا تاکہ وہ کھول دے اُن کی وہ شرمگاہیں

عَنْهُمَا مِنْ سَوْاٰتِهِمَا وَقَالَ مَا نَهٰكُمَا رَبُّكُمَا
جو اُن سے چھپائی گئی تھیں ، اُس نے اُن سے کہا کہ تمہارے رب نے تم کو اُس درخت سے

عَنْ هٰذِهِ الشَّجَرَةِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَا مَلَكَيْنِ اَوْ
صرف اِس لیے روکا ہے کہ کہیں تم دونوں فرشتے نہ بن جاؤ یا تم کو

تَكُوْنَا مِنَ الْخٰلِدِيْنَ ﴿۲۰﴾ وَقَاسَمَهُمَآ اِنِّيْ لَكُمَا لَمِنَ
ہمیشہ کی زندگی حاصل ہوجائے ﴿۲۰﴾ اور اُس نے قسم کھا کر کہا کہ میں تم دونوں کا

النّٰصِحِيْنَ ﴿۲۱﴾ ۙ فَدَلّٰىهُمَا بِغُرُوْرٍ ۚ فَلَمَّا ذَاقَا الشَّجَرَةَ
خیر خواہ ہوں ﴿۲۱﴾ پس مائل کرلیا اُن کو دھوکے سے ، پھر جب دونوں نے درخت کا پھل چکھا

بَدَتْ لَهُمَا سَوْاٰتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفٰنِ عَلَيْهِمَا مِنْ
تو اُن کی شرمگاہیں اُن پر کُھل گئیں اور وہ اپنے کو باغ کے پتّوں سے

وَّرَقِ الْجَنَّةِ ؕ وَنَادٰىهُمَا رَبُّهُمَآ اَلَمْ اَنْهَكُمَا عَنْ
ڈھانکنے لگے ، اور اُن کے رب نے اُن کو پُکارا کہ کیا میں نے تمہیں

تِلْكُمَا الشَّجَرَةِ وَاَقُلْ لَّكُمَآ اِنَّ الشَّيْطٰنَ لَكُمَا
اُس درخت سے منع نہیں کیا تھا اور یہ نہیں کہا تھا کہ شیطان تمہارا

عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿۲۲﴾ قَالَا رَبَّنَا ظَلَمْنَآ اَنْفُسَنَا سكتة وَاِنْ
کُھلا ہوا دُشمن ہے ﴿۲۲﴾ اُنہوں نے کہا: اے ہمارے رب! ہم نے اپنی جانوں پر ظلم کیا ، اور اگر آپ

لَّمْ تَغْفِرْ لَنَا وَتَرْحَمْنَا لَنَكُوْنَنَّ مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿۲۳﴾
ہم کو معاف نہ کریں اور ہم پر رحم نہ کریں تو ہم نقصان اُٹھانے والوں میں سے ہوجائیں گے ﴿۲۳﴾

قَالَ اهْبِطُوْا بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ عَدُوٌّ ۚ وَلَكُمْ فِي الْاَرْضِ
اللہ نے کہا : اُترو ، تم ایک دوسرے کے دُشمن ہوں گے اور تمہارے لیے زمین میں

مُسْتَقَرٌّ وَّمَتَاعٌ اِلٰى حِيْنٍ ﴿۲۴﴾ قَالَ فِيْهَا تَحْيَوْنَ
ایک خاص مدّت تک ٹھہرنا اور نفع اُٹھانا ہے ﴿۲۴﴾ اللہ نے کہا : اُسی میں تم جیو گے

وَفِيْهَا تَمُوْتُوْنَ وَمِنْهَا تُخْرَجُوْنَ ﴿۲۵﴾ ع يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ
اور اُسی میں تم مرو گے اور اُسی سے تم نکالے جاؤ گے ﴿۲۵﴾ اے آدم کی اولاد!

قَدْ اَنْزَلْنَا عَلَيْكُمْ لِبَاسًا يُّوَارِيْ سَوْاٰتِكُمْ وَرِيْشًا ؕ
ہم نے تم پر لباس اُتارا جو تمہاری شرم گاہوں کو ڈھانکے اور زینت بھی،

وَلِبَاسُ التَّقْوٰى ذٰلِكَ خَيْرٌ ؕ ذٰلِكَ مِنْ اٰيٰتِ اللّٰهِ
اور تقوے کا لباس اُس سے بھی بہتر ہے ، یہ اللہ کی نشانیوں میں سے ہے

لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿۲۶﴾ يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ لَا يَفْتِنَنَّكُمُ الشَّيْطٰنُ
تاکہ لوگ غور کریں ﴿۲۶﴾ اے آدم کی اولاد ! شیطان تم کو بہکا نہ دے

كَمَآ اَخْرَجَ اَبَوَيْكُمْ مِّنَ الْجَنَّةِ يَنْزِعُ عَنْهُمَا
جس طرح اُس نے تمہارے ماں باپ کو جنّت سے نکلوا دیا ، اُس نے اُن کے لباس

لِبَاسَهُمَا لِيُرِيَهُمَا سَوْاٰتِهِمَا ؕ اِنَّهٗ يَرٰىكُمْ هُوَ
اُتروائے تاکہ اُن کو اُن کے سامنے بے پردہ کردے ، وہ اور اُس کے ساتھی تم کو

وَقَبِيْلُهٗ مِنْ حَيْثُ لَا تَرَوْنَهُمْ ؕ اِنَّا جَعَلْنَا الشَّيٰطِيْنَ
ایسی جگہ سے دیکھتے ہیں جہاں سے تم اُنہیں نہیں دیکھتے ، ہم نے شیطانوں کو اُن لوگوں کا

اَوْلِيَآءَ لِلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿۲۷﴾ وَاِذَا فَعَلُوْا فَاحِشَةً
دوست بنا دیا ہے جو ایمان نہیں لاتے ﴿۲۷﴾ اور جب وہ کوئی فحش (کھلی برائی) کرتے ہیں

قَالُوْا وَجَدْنَا عَلَيْهَآ اٰبَآءَنَا وَاللّٰهُ اَمَرَنَا بِهَا ؕ قُلْ
تو کہتے ہیں کہ ہم نے اپنے باپ دادا کو اِسی طرح کرتے ہوئے پایا ہے اور اللہ نے ہم کو اِسی کا حکم دیا ہے، کہہ دیں کہ

اِنَّ اللّٰهَ لَا يَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ ؕ اَتَقُوْلُوْنَ عَلَى اللّٰهِ
اللہ کبھی بُرے کام کا حکم نہیں دیتا ، کیا تم اللہ کے ذِمّے وہ بات لگاتے ہو

مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿۲۸﴾ قُلۡ اَمَرَ رَبِّیۡ بِالۡقِسۡطِ ۟ وَاَقِیۡمُوۡا

جس کا تمھیں کوئی علم نہیں ﴿۲۸﴾ کہہ دیجیے کہ میرے رب نے انصاف کا حکم دیا ہے اور یہ کہ

وُجُوۡهَكُمۡ عِنۡدَ كُلِّ مَسۡجِدٍ وَّادۡعُوۡهُ مُخۡلِصِیۡنَ

ہر نماز کے وقت اپنا رُخ سیدھا رکھو اور اُسی کو پُکارو اُسی کے لیے دین کو خالص

لَهُ الدِّیۡنَ ۬ۚ كَمَا بَدَاَكُمۡ تَعُوۡدُوۡنَ ﴿۲۹﴾ؕ فَرِیۡقًا هَدٰی

کرتے ہوئے۔ جس طرح اُس نے تم کو پہلے پیدا کیا اُسی طرح تم دوسری بار بھی پیدا ہوگے ﴿۲۹﴾ ایک گروہ کو اُس نے راہ دکھا

وَفَرِیۡقًا حَقَّ عَلَیۡهِمُ الضَّلٰلَةُ ؕ اِنَّهُمُ اتَّخَذُوا

دی اور ایک گروہ ہے کہ اُس پر گمراہی ثابت ہوچکی ، اُنہوں نے اللہ کو چھوڑ کر

الشَّیٰطِیۡنَ اَوۡلِیَآءَ مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَیَحۡسَبُوۡنَ

شیطانوں کو اپنا دوست بنایا اور گمان یہ رکھتے ہیں کہ

اَنَّهُمۡ مُّهۡتَدُوۡنَ ﴿۳۰﴾ یٰبَنِیۡۤ اٰدَمَ خُذُوۡا زِیۡنَتَكُمۡ عِنۡدَ

وہ ہدایت پر ہیں ﴿۳۰﴾ اے آدم کی اولاد ! ہر نماز کے وقت

كُلِّ مَسۡجِدٍ وَّكُلُوۡا وَاشۡرَبُوۡا وَلَا تُسۡرِفُوۡا ۚ اِنَّهٗ

اپنا لباس پہنو اور کھاؤ پیو اور حد سے تجاوز نہ کرو ، بے شک اللہ

لَا یُحِبُّ الۡمُسۡرِفِیۡنَ ﴿۳۱﴾ؑ قُلۡ مَنۡ حَرَّمَ زِیۡنَةَ اللّٰهِ

حد سے تجاوز کرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿۳۱﴾ (اے نبی) آپ پوچھیے کہ اللہ کی زینت کو کس نے حرام کیا

الَّتِیۡۤ اَخۡرَجَ لِعِبَادِهٖ وَالطَّیِّبٰتِ مِنَ الرِّزۡقِ ؕ قُلۡ

جو اُس نے اپنے بندوں کے لیے نکالا تھا اور کھانے کی پاک چیزوں کو ، کہہ دیجیے کہ

هِیَ لِلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا فِی الۡحَیٰوةِ الدُّنۡیَا خَالِصَةً یَّوۡمَ

وہ دنیا کی زندگی میں بھی ایمان والوں کے لیے ہیں اور آخرت میں تو وہ خاص اُنہیں کے لیے

الۡقِیٰمَةِ ؕ كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الۡاٰیٰتِ لِقَوۡمٍ یَّعۡلَمُوۡنَ ﴿۳۲﴾

ہوں گی ، اِسی طرح ہم اپنی آیتیں کھول کر بیان کرتے ہیں اُن لوگوں کے لیے جو جاننا چاہیں ﴿۳۲﴾

قُلۡ اِنَّمَا حَرَّمَ رَبِّیَ الۡفَوَاحِشَ مَا ظَهَرَ مِنۡهَا وَمَا

کہہ دیجیے کہ میرے رب نے تو بس فحش باتوں کو حرام ٹھہرایا ہے وہ کھُلی ہوں

بَطَنَ وَالۡاِثۡمَ وَالۡبَغۡیَ بِغَیۡرِ الۡحَقِّ وَاَنۡ تُشۡرِكُوۡا

یا چھُپی اور گناہ کو اور ناحق کی زیادتی کو اور اِس بات کو کہ تم اللہ کے ساتھ

بِاللّٰهِ مَا لَمْ يُنَزِّلْ بِهٖ سُلْطٰنًا وَّاَنْ تَقُوْلُوْا عَلَى
کسی کو شریک کرو جس کی اُس نے کوئی دلیل نہیں اُتاری اور یہ کہ تم اللہ کے ذِمّے

اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ فَاِذَا جَآءَ
ایسی بات لگاؤ جس کا تم علم نہیں رکھتے ﴿۳۳﴾ اور ہر قوم کے لیے ایک مُقرّرہ مُدّت ہے ، پھر جب اُن کی مُدّت

اَجَلُهُمْ لَا يَسْتَاْخِرُوْنَ سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۴﴾
آجائے گی تو وہ نہ ایک لمحہ بھر پیچھے ہٹ سکیں گے اور نہ آگے بڑھ سکیں گے ﴿۳۴﴾

يٰبَنِيْٓ اٰدَمَ اِمَّا يَاْتِيَنَّكُمْ رُسُلٌ مِّنْكُمْ يَقُصُّوْنَ
اے آدم کی اولاد ! اگر تمہارے پاس تم ہی میں سے رسول آئیں جو تم کو میری آیات

عَلَيْكُمْ اٰيٰتِيْ ۙ فَمَنِ اتَّقٰى وَاَصْلَحَ فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ
سُنائیں تو جو شخص ڈرا اور جس نے اصلاح کرلی اُن کے لیے نہ کوئی خوف ہوگا

وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿۳۵﴾ وَالَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
اور نہ وہ غمگین ہوں گے ﴿۳۵﴾ اور جو لوگ میری آیات کو جُھٹلائیں

وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَآ اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ هُمْ فِيْهَا
اور اُن سے تکبّر کریں وہی لوگ دوزخ والے ہیں ، وہ اُس میں

خٰلِدُوْنَ ﴿۳۶﴾ فَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ افْتَرٰى عَلَى اللّٰهِ
ہمیشہ رہیں گے ﴿۳۶﴾ پھر اُس سے زیادہ ظالم کون ہوگا جو اللہ پر بہتان باندھے

كَذِبًا اَوْ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ اُولٰٓئِكَ يَنَالُهُمْ نَصِيْبُهُمْ
یا اُس کی نشانیوں کو جُھٹلائے ، اُن کے نصیب کا جو حصّہ لکھا ہوا ہے وہ اُنہیں

مِّنَ الْكِتٰبِ ؕ حَتّٰٓى اِذَا جَآءَتْهُمْ رُسُلُنَا يَتَوَفَّوْنَهُمْ ۙ
مِل کر رہے گا ، یہاں تک کہ جب ہمارے بھیجے ہوئے فرشتے اُن کی جان لینے کے لیے اُن کے پاس پہونچیں گے

قَالُوْٓا اَيْنَ مَا كُنْتُمْ تَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ قَالُوْا
تو اُن سے پوچھیں گے کہ اللہ کے سِوا جن کو تم پُکارتے تھے کہاں ہیں ، وہ کہیں گے کہ

ضَلُّوْا عَنَّا وَشَهِدُوْا عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ اَنَّهُمْ كَانُوْا
وہ سب ہم سے کھو گئے اور وہ اپنے اوپر اقرار کریں گے کہ بے شک وہ

كٰفِرِيْنَ ﴿۳۷﴾ قَالَ ادْخُلُوْا فِيْٓ اُمَمٍ قَدْ خَلَتْ مِنْ
انکار کرنے والے تھے ﴿۳۷﴾ اللہ کہے گا : داخل ہوجاؤ آگ میں جِنّات اور انسانوں کے

قَبْلِكُمْ مِّنَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ فِي النَّارِ ؕ كُلَّمَا دَخَلَتْ
اُن گروہوں کے ساتھ جو تم سے پہلے گزر چکے ہیں ، جب بھی کوئی گروہ (جہنم میں)

اُمَّةٌ لَّعَنَتْ اُخْتَهَا ؕ حَتّٰٓى اِذَا ادَّارَكُوْا فِيْهَا جَمِيْعًا ۙ
داخل ہوگا وہ اپنے ساتھی گروہ پر لعنت کرے گا ، یہاں تک کہ جب وہ سب اُس میں جمع ہو جائیں گے

قَالَتْ اُخْرٰىهُمْ لِاُوْلٰىهُمْ رَبَّنَا هٰٓؤُلَآءِ اَضَلُّوْنَا
تو اُن کے پچھلے اپنے اگلوں کے بارے میں کہیں گے کہ اے ہمارے رب! یہی لوگ ہیں جنہوں نے ہم کو گمراہ کیا

فَاٰتِهِمْ عَذَابًا ضِعْفًا مِّنَ النَّارِ ؕ۬ قَالَ لِكُلٍّ
پس آپ اِن کو آگ کا دوہرا عذاب دیجیے ، اللہ کہے گا کہ سب کے لیے

ضِعْفٌ وَّلٰكِنْ لَّا تَعْلَمُوْنَ ﴿۳۸﴾ وَقَالَتْ اُوْلٰىهُمْ
دوہرا ہے مگر تم نہیں جانتے ﴿۳۸﴾ اور اُن کے اگلے اپنے

لِاُخْرٰىهُمْ فَمَا كَانَ لَكُمْ عَلَيْنَا مِنْ فَضْلٍ
پچھلوں سے کہیں گے کہ تم کو ہم پر کوئی فضیلت حاصل نہیں،

فَذُوْقُوا الْعَذَابَ بِمَا كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿۳۹﴾ ع اِنَّ
پس اپنی کمائی کے نتیجے میں عذاب کا مزہ چکھو ﴿۳۹﴾ بے شک

الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا وَاسْتَكْبَرُوْا عَنْهَا لَا تُفَتَّحُ
جن لوگوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا اور اُن سے تکبّر کیا اُن کے لیے آسمان کے دروازے

لَهُمْ اَبْوَابُ السَّمَآءِ وَلَا يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ حَتّٰى
نہیں کھولے جائیں گے اور وہ جنّت میں داخل نہ ہوں گے جب تک کہ

يَلِجَ الْجَمَلُ فِيْ سَمِّ الْخِيَاطِ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى
اونٹ سوئی کے ناکہ میں نہ گُھس جائے ، اور ہم مجرموں کو ایسی ہی

الْمُجْرِمِيْنَ ﴿۴۰﴾ لَهُمْ مِّنْ جَهَنَّمَ مِهَادٌ وَّمِنْ فَوْقِهِمْ
سزا دیتے ہیں ﴿۴۰﴾ اُن کے لیے دوزخ کا بچھونا ہوگا اور اُن کے اوپر اُسی کا

غَوَاشٍ ؕ وَكَذٰلِكَ نَجْزِى الظّٰلِمِيْنَ ﴿۴۱﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
اوڑھنا ہوگا ، اور ہم ظالموں کو اِسی طرح سزا دیتے ہیں ﴿۴۱﴾ اور جو لوگ ایمان لائے

وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ لَا نُكَلِّفُ نَفْسًا اِلَّا وُسْعَهَآ ۫
اور اُنہوں نے نیک کام کیے ہم کسی شخص پر اُس کی طاقت کے مطابق ہی بوجھ ڈالتے ہیں ،

منزل ۲

أُولٰٓئِكَ أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ هُمْ فِيهَا خٰلِدُونَ ﴿٤٢﴾
یہی لوگ جنّت والے ہیں ، وہ اُس میں ہمیشہ رہیں گے ﴿٤٢﴾

وَنَزَعْنَا مَا فِي صُدُورِهِمْ مِّنْ غِلٍّ تَجْرِي مِنْ
اور اُن کے سینے کی ہر رنجش کو ہم نکال دیں گے ، اُن کے نیچے نہریں

تَحْتِهِمُ الْأَنْهٰرُ ۚ وَقَالُوا الْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِي هَدٰىنَا
بہہ رہی ہوں گی ، اور وہ کہیں گے کہ ساری تعریف اللہ کے لیے ہے جس نے ہم کو یہاں تک

لِهٰذَا ۟ وَمَا كُنَّا لِنَهْتَدِيَ لَوْلَآ أَنْ هَدٰىنَا اللّٰهُ ۚ
پہونچایا اور ہم راہ پانے والے نہ تھے اگر اللہ ہم کو ہدایت نہ دیتا ،

لَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُ رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۗ وَنُودُوٓا أَنْ
ہمارے رب کے رسول سچّی بات لے کر آئے تھے ، اور آواز آئے گی کہ

تِلْكُمُ الْجَنَّةُ أُورِثْتُمُوهَا بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُونَ ﴿٤٣﴾
یہ جنّت ہے جس کے تم وارث ٹھہرائے گئے ہو اپنے اعمال کے بدلے ﴿٤٣﴾

وَنَادٰٓى أَصْحٰبُ الْجَنَّةِ أَصْحٰبَ النَّارِ أَنْ قَدْ
اور جنّت والے دوزخ والوں کو پُکاریں گے کہ ہم سے

وَجَدْنَا مَا وَعَدَنَا رَبُّنَا حَقًّا فَهَلْ وَجَدْتُّمْ مَّا
ہمارے رب نے جو وعدہ کیا تھا ہم نے اُس کو سچّا پایا ، کیا تم نے بھی اپنے رب کے

وَعَدَ رَبُّكُمْ حَقًّا ۗ قَالُوا نَعَمْ ۚ فَأَذَّنَ مُؤَذِّنٌۢ
وعدے کو سچّا پایا ، وہ کہیں گے : ہاں ، پھر ایک پُکارنے والا دونوں کے

بَيْنَهُمْ أَنْ لَّعْنَةُ اللّٰهِ عَلَى الظّٰلِمِينَ ﴿٤٤﴾ۙ الَّذِينَ
درمیان پُکارے گا کہ اللہ کی لعنت ہو ظالموں پر ﴿٤٤﴾ جو

يَصُدُّونَ عَنْ سَبِيلِ اللّٰهِ وَيَبْغُونَهَا عِوَجًا ۚ
اللہ کی راہ سے روکتے تھے اور اُس میں کجی (ٹیڑھا پن) ڈھونڈتے تھے

وَهُمْ بِالْآخِرَةِ كٰفِرُونَ ﴿٤٥﴾ؕ وَبَيْنَهُمَا حِجَابٌ ۚ
اور وہ آخرت کے مُنکر تھے ﴿٤٥﴾ اور دونوں کے درمیان ایک آڑ ہوگی ،

وَعَلَى الْأَعْرَافِ رِجَالٌ يَعْرِفُونَ كُلًّاۢ بِسِيمٰهُمْ ۚ
اور اعراف کے اوپر کچھ لوگ ہوں گے جو ہر ایک کو اُن کی علامتوں سے پہچانیں گے

وقف لازم باختلاف

وَنَادَوْا اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ سَلٰمٌ عَلَيْكُمْ ۣ لَمْ
اور وہ جنّت والوں کو پُکار کر کہیں گے کہ تم پر سلامتی ہو ، وہ ابھی

يَدْخُلُوْهَا وَهُمْ يَطْمَعُوْنَ ﴿٤٦﴾ وَاِذَا صُرِفَتْ اَبْصَارُهُمْ
جنّت میں داخل نہیں ہوئے ہوں گے مگر وہ امیدوار ہوں گے ﴿٤٦﴾ اور جب دوزخ والوں کی طرف

تِلْقَآءَ اَصْحٰبِ النَّارِ ۙ قَالُوْا رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا مَعَ
اُن کی نگاہ پھیری جائے گی تو وہ کہیں گے کہ اے ہمارے رب! ہم کو شامل نہ کیجیے

الْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ﴿٤٧﴾ وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ الْاَعْرَافِ
اِن ظالم لوگوں کے ساتھ ﴿٤٧﴾ اور اعراف والے اُن لوگوں کو

رِجَالًا يَّعْرِفُوْنَهُمْ بِسِيْمٰهُمْ قَالُوْا مَآ اَغْنٰى عَنْكُمْ
پُکاریں گے جنہیں وہ اُن کی علامت سے پہچانتے ہوں گے ، وہ کہیں گے کہ تمہارے کام نہ آئی

جَمْعُكُمْ وَمَا كُنْتُمْ تَسْتَكْبِرُوْنَ ﴿٤٨﴾ اَهٰٓؤُلَآءِ
تمہاری جماعت اور تمہارا اپنے آپ کو بڑا سمجھنا ﴿٤٨﴾ کیا یہی وہ لوگ ہیں

الَّذِيْنَ اَقْسَمْتُمْ لَا يَنَالُهُمُ اللّٰهُ بِرَحْمَةٍ ۭ اُدْخُلُوا
جن کے بارے میں تم قسم کھا کر کہتے تھے کہ اُن کو کبھی اللہ کی رحمت نہ ملے گی ، جنّت میں

الْجَنَّةَ لَا خَوْفٌ عَلَيْكُمْ وَلَآ اَنْتُمْ تَحْزَنُوْنَ ﴿٤٩﴾
داخل ہو جاؤ اب تم پر نہ کوئی ڈر ہے اور نہ تم کبھی غمگین ہوگے ﴿٤٩﴾

وَنَادٰٓى اَصْحٰبُ النَّارِ اَصْحٰبَ الْجَنَّةِ اَنْ اَفِيْضُوْا
اور دوزخ کے لوگ جنّت والوں کو پُکاریں گے کہ کچھ پانی

عَلَيْنَا مِنَ الْمَآءِ اَوْ مِمَّا رَزَقَكُمُ اللّٰهُ ۭ قَالُوْٓا اِنَّ
ہم پر بھی ڈال دو یا اُس میں سے جو اللہ نے تمہیں کھانے کو دے رکھا ہے ، وہ کہیں گے کہ اللہ نے

اللّٰهَ حَرَّمَهُمَا عَلَى الْكٰفِرِيْنَ ﴿٥٠﴾ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا
اُن دونوں چیزوں کو کافروں کے لیے حرام کر دیا ہے ﴿٥٠﴾ وہ جنہوں نے

دِيْنَهُمْ لَهْوًا وَّلَعِبًا وَّغَرَّتْهُمُ الْحَيٰوةُ الدُّنْيَا ۚ
اپنے دین کو کھیل تماشہ بنا لیا تھا اور جن کو دنیا کی زندگی نے دھوکے میں ڈال رکھا تھا،

فَالْيَوْمَ نَنْسٰىهُمْ كَمَا نَسُوْا لِقَآءَ يَوْمِهِمْ هٰذَا ۙ وَمَا
پس آج ہم اُن کو بُھلا دیں گے جس طرح اُنہوں نے اپنے اِس دن کی مُلاقات کو بُھلا دیا تھا اور جیسا کہ

كَانُوْا بِاٰيٰتِنَا يَجْحَدُوْنَ ﴿٥١﴾ وَلَقَدْ جِئْنٰهُمْ بِكِتٰبٍ
وہ ہماری نشانیوں کا انکار کرتے رہے ﴿٥١﴾ اور ہم اُن لوگوں کے پاس ایک ایسی کتاب لے آئے ہیں

فَصَّلْنٰهُ عَلٰى عِلْمٍ هُدًى وَّرَحْمَةً لِّقَوْمٍ يُّؤْمِنُوْنَ ﴿٥٢﴾
جس کو ہم نے علم کی بنیاد پر واضح کر دیا ہے ہدایت اور رحمت بنا کر اُن لوگوں کے لیے جو ایمان لائیں ﴿٥٢﴾

هَلْ يَنْظُرُوْنَ اِلَّا تَاْوِيْلَهٗ ؕ يَوْمَ يَاْتِيْ تَاْوِيْلُهٗ
کیا اب بھی وہ اِسی کے منتظر ہیں کہ اُس کا مضمون ظاہر ہو جائے ، جس دن اُس کا مضمون ظاہر ہو جائے گا

يَقُوْلُ الَّذِيْنَ نَسُوْهُ مِنْ قَبْلُ قَدْ جَآءَتْ رُسُلُ
تو وہ لوگ جو اُس کو پہلے سے بھولے ہوئے تھے بول اُٹھیں گے کہ بے شک ہمارے رب کے

رَبِّنَا بِالْحَقِّ ۚ فَهَلْ لَّنَا مِنْ شُفَعَآءَ فَيَشْفَعُوْا
پیغمبر حق لے کر آئے تھے ، پس اب کیا کوئی ہماری سفارش کرنے والے ہیں کہ ہماری

لَنَآ اَوْ نُرَدُّ فَنَعْمَلَ غَيْرَ الَّذِيْ كُنَّا نَعْمَلُ ؕ قَدْ
سفارش کریں یا ہم کو دوبارہ واپس ہی بھیج دیا جائے تا کہ ہم اُس عمل کے سوا دوسرے عمل کریں جو ہم پہلے کرتے رہے تھے ،

خَسِرُوْٓا اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿٥٣﴾ ع
اُنھوں نے اپنے آپ کو گھاٹے میں ڈالا اور اُن سے گُم ہو گیا وہ جو وہ گھڑتے تھے ﴿٥٣﴾

اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ
بے شک تمہارا رب وہی اللہ ہے جس نے آسمانوں اور زمین کو

فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۫ يُغْشِي
چھ دِنوں میں پیدا کیا پھر وہ عرش پر قائم ہوا ، وہ اُڑھاتا ہے

الَّيْلَ النَّهَارَ يَطْلُبُهٗ حَثِيْثًا ۙ وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ
رات کو دن پر اس طرح کہ دن اُس کے پیچھے لگا آتا ہے دوڑتا ہوا ، اور (اُس نے پیدا کیے) سورج اور چاند

وَالنُّجُوْمَ مُسَخَّرٰتٍۭ بِاَمْرِهٖ ؕ اَلَا لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ
اور ستارے جو تابع دار ہیں اُس کے حکم کے ، یاد رکھو! اُسی کا کام ہے پیدا کرنا اور حکم کرنا ،

تَبٰرَكَ اللّٰهُ رَبُّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٥٤﴾ اُدْعُوْا رَبَّكُمْ
بڑی برکت والا ہے اللہ جو رب ہے سارے جہانوں کا ﴿٥٤﴾ اپنے رب کو پُکارو

تَضَرُّعًا وَّخُفْيَةً ؕ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿٥٥﴾ ع
گڑگڑاتے ہوئے اور چُپکے چُپکے ، یقیناً وہ حد سے گزرنے والوں کو پسند نہیں کرتا ﴿٥٥﴾

منزل ۲

وَلَا تُفْسِدُوْا فِي الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا
اور زمین میں فساد نہ کرو اُس کی اصلاح کے بعد اور اُسی کو پُکارو خوف

وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿۵۶﴾
اور اُمید کے ساتھ ، یقیناً اللہ کی رحمت نیک کام کرنے والوں سے قریب ہے ﴿۵۶﴾

وَهُوَ الَّذِيْ يُرْسِلُ الرِّيٰحَ بُشْرًاۢ بَيْنَ يَدَيْ
اور وہ اللہ ہی ہے جو ہواؤں کو اپنی رحمت کے آگے خوش خبری بنا کر

رَحْمَتِهٖ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَقَلَّتْ سَحَابًا ثِقَالًا سُقْنٰهُ
بھیجتا ہے ، پھر جب وہ بوجھل بادلوں کو اُٹھا لیتی ہیں تو ہم اُس کو کسی خشک زمین کی طرف

لِبَلَدٍ مَّيِّتٍ فَاَنْزَلْنَا بِهِ الْمَآءَ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ
ہانک دیتے ہیں پھر ہم اُس کے ذریعے پانی اُتارتے ہیں ، پھر ہم اُس کے ذریعے سے

مِنْ كُلِّ الثَّمَرٰتِ ؕ كَذٰلِكَ نُخْرِجُ الْمَوْتٰى لَعَلَّكُمْ
ہر قِسم کے پھل نکالتے ہیں ، اِسی طرح ہم مُردوں کو نکالیں گے ؛ تاکہ تم

تَذَكَّرُوْنَ ﴿۵۷﴾ وَالْبَلَدُ الطَّيِّبُ يَخْرُجُ نَبَاتُهٗ
غور کرو ﴿۵۷﴾ اور جو زمین اچھی ہے اُس کی پیداوار نکلتی ہے

بِاِذْنِ رَبِّهٖ ۚ وَالَّذِيْ خَبُثَ لَا يَخْرُجُ اِلَّا نَكِدًا ؕ
اُس کے رب کے حکم سے ، اور جو زمین خراب ہے اُس کی پیداوار کم ہی ہوتی ہے،

كَذٰلِكَ نُصَرِّفُ الْاٰيٰتِ لِقَوْمٍ يَّشْكُرُوْنَ ﴿۵۸﴾ ع لَقَدْ
اِسی طرح ہم اپنی نشانیاں مختلف پہلوؤں سے دِکھاتے ہیں اُن کے لیے جو شکر کرنے والے ہیں ﴿۵۸﴾ ہم نے

اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰى قَوْمِهٖ فَقَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا
نوح (علیہ السلام) کو اُن کی قوم کی طرف بھیجا ، نوح نے کہا : اے میری قوم ! اللہ کی

اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اِنِّيْٓ اَخَافُ
عبادت کرو کہ اُس کے سِوا تمہارا کوئی معبود نہیں ، میں تم پر ایک بڑے

عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ عَظِيْمٍ ﴿۵۹﴾ قَالَ الْمَلَاُ
دن کے عذاب سے ڈرتا ہوں ﴿۵۹﴾ اُس کی قوم کے

مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿۶۰﴾
بڑوں نے کہا کہ ہم کو تو یہ نظر آتا ہے تم ایک کھلی ہوئی گمراہی میں مبتلا ہو ﴿۶۰﴾

قَالَ يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ ضَلٰلَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ
نوح (علیہ السلام) نے فرمایا : اے میری قوم ! مجھ میں کوئی گمراہی نہیں ہے بلکہ میں بھیجا ہوا ہوں

مِّنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿٦١﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ
سارے جہانوں کے پروردگار کی طرف سے ﴿٦١﴾ تم کو اپنے رب کے پیغامات پہونچا رہا ہوں

وَاَنْصَحُ لَكُمْ وَاَعْلَمُ مِنَ اللّٰهِ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ﴿٦٢﴾
اور تمہاری بھلائی چاہ رہا ہوں ، اور میں اللہ کی طرف سے وہ بات جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ﴿٦٢﴾

اَوَعَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى
کیا تم کو اِس پر تعجب ہوا کہ تمہارے رب کی نصیحت تمہارے پاس تمہیں میں سے

رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ وَلِتَتَّقُوْا وَلَعَلَّكُمْ
ایک شخص کے ذریعے آئی ؛ تاکہ وہ تم کو ڈرائے اور تاکہ تم بچو اور تاکہ تم پر

تُرْحَمُوْنَ ﴿٦٣﴾ فَكَذَّبُوْهُ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ
رحم کیا جائے ﴿٦٣﴾ پس اُنہوں نے اُن کو جھٹلا دیا ، پھر ہم نے نوح کو بچا لیا اور اُن لوگوں کو بھی جو اُس کے ساتھ

فِي الْفُلْكِ وَاَغْرَقْنَا الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا ؕ
کشتی میں تھے اور ہم نے اُن لوگوں کو ڈبو دیا جنہوں نے ہماری نشانیوں کو جھٹلایا تھا ،

اِنَّهُمْ كَانُوْا قَوْمًا عَمِيْنَ ﴿٦٤﴾ ع وَاِلٰى عَادٍ
بے شک وہ لوگ اندھے تھے ﴿٦٤﴾ اور عاد کی طرف ہم نے

اَخَاهُمْ هُوْدًا ؕ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ
اُن کے بھائی ہود (علیہ السلام) کو بھیجا ، اُنہوں نے کہا کہ اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو ، اُس کے سِوا

مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ اَفَلَا تَتَّقُوْنَ ﴿٦٥﴾ قَالَ الْمَلَاُ
تمہارا کوئی معبود نہیں ، پس کیا تم ڈرتے نہیں ﴿٦٥﴾ اُس کی قوم کے بڑے

الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖٓ اِنَّا لَنَرٰىكَ فِيْ
جو انکار کر رہے تھے بولے : ہم تو تم کو نادانی میں

سَفَاهَةٍ وَّاِنَّا لَنَظُنُّكَ مِنَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿٦٦﴾ قَالَ
مبتلا دیکھتے ہیں اور ہم کو گمان ہے کہ تم جھوٹے ہو ﴿٦٦﴾ ہود (علیہ السلام) نے کہا :

يٰقَوْمِ لَيْسَ بِيْ سَفَاهَةٌ وَّلٰكِنِّيْ رَسُوْلٌ مِّنْ
اے میری قوم ! مجھے کوئی نادانی نہیں ہے بلکہ میں سارے جہانوں کے پروردگار کا

رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۶۷﴾ اُبَلِّغُكُمْ رِسٰلٰتِ رَبِّيْ وَاَنَا

رسول ہوں ﴿۶۷﴾ تم کو اپنے رب کے پیغامات پہونچا رہا ہوں اور میں تمہارے حق میں

لَكُمْ نَاصِحٌ اَمِيْنٌ ﴿۶۸﴾ اَوَ عَجِبْتُمْ اَنْ جَآءَكُمْ

خیر خواہ ، امانت دار ہوں ﴿۶۸﴾ کیا تم کو اِس پر تعجّب ہے کہ تمہارے پاس

ذِكْرٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ عَلٰى رَجُلٍ مِّنْكُمْ لِيُنْذِرَكُمْ ؕ

تمہیں میں سے ایک شخص کے ذریعے تمہارے رب کی نصیحت آئی تاکہ وہ تم کو ڈرائے،

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ قَوْمِ

اور یاد کرو جب کہ اُس نے قومِ نوح کے بعد تم کو اُس کا

نُوْحٍ وَّزَادَكُمْ فِي الْخَلْقِ بَصْۜطَةً ۚ فَاذْكُرُوْٓا

جانشین بنایا اور ڈیل ڈول میں تم کو پھیلاؤ بھی زیادہ دیا ، پس اللہ کی

اٰلَآءَ اللّٰهِ لَعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۶۹﴾ قَالُوْٓا اَجِئْتَنَا

نعمتوں کو یاد کرو تاکہ تم کامیاب ہو جاؤ ﴿۶۹﴾ ہود (علیہ السلام) کی قوم نے کہا: کیا تم ہمارے پاس اِس لیے آئے ہو کہ

لِنَعْبُدَ اللّٰهَ وَحْدَهٗ وَنَذَرَ مَا كَانَ يَعْبُدُ

ہم تنہا اللہ کی عبادت کریں اور اُن کو چھوڑ دیں جن کی عبادت ہمارے باپ دادا

اٰبَآؤُنَا ۚ فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ اِنْ كُنْتَ مِنَ

کرتے آئے ہیں ، پس تم جس عذاب کی دھمکی ہم کو دیتے ہو اُس کو لے آؤ اگر تم

الصّٰدِقِيْنَ ﴿۷۰﴾ قَالَ قَدْ وَقَعَ عَلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ

سچے ہو ﴿۷۰﴾ ہود (علیہ السلام) نے کہا : تم پر تمہارے رب کی طرف سے

رِجْسٌ وَّغَضَبٌ ؕ اَتُجَادِلُوْنَنِيْ فِيْٓ اَسْمَآءٍ

عذاب اور غصّہ واقع ہوچکا ہے ، کیا تم مجھ سے اُن ناموں پر جھگڑتے ہو

سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ وَاٰبَآؤُكُمْ مَّا نَزَّلَ اللّٰهُ

جو تم نے اور تمہارے باپ داداؤں نے رکھ لیے ہیں ، جن کی اللہ نے کوئی

بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ فَانْتَظِرُوْٓا اِنِّيْ مَعَكُمْ مِّنَ

دلیل نہیں اُتاری ، پس انتظار کرو میں بھی تمہارے ساتھ انتظار کرنے والوں

الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿۷۱﴾ فَاَنْجَيْنٰهُ وَالَّذِيْنَ مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ

میں ہوں ﴿۷۱﴾ پھر ہم نے بچا لیا اُس کو اور جو اُس کے ساتھ تھے اپنی

منزل ٢

مِّنَّا وَقَطَعْنَا دَابِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا
رحمت سے اور ہم نے اُن لوگوں کی جڑ کاٹ دی جو ہماری نشانیوں کو جھٹلاتے تھے

وَمَا كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿۷۲﴾ وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ
اور ماننے والے نہ تھے ﴿۷۲﴾ اور ثمود کی طرف ہم نے اُن کے بھائی

صٰلِحًا ۘ قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ مَا لَكُمْ مِّنْ
صالح (علیہ السلام) کو بھیجا ، اُنہوں نے کہا : اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو ، اُس کے سِوا تمہارا

اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ قَدْ جَآءَتْكُمْ بَيِّنَةٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ ؕ هٰذِهٖ
کوئی معبود نہیں ، تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے ایک کُھلی ہوئی نشانی آچکی ہے ، یہ

نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ فِيْٓ اَرْضِ
اللہ کی اونٹنی تمہارے لیے ایک نشانی کے طور پر ہے پس اُس کو چھوڑدو کہ وہ کھائے اللہ کی

اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿۷۳﴾
زمین میں اور اُسے کسی بُرائی کے ارادے سے چھونا بھی نہیں ورنہ تم کو ایک دردناک عذاب پکڑ لے گا ﴿۷۳﴾

وَاذْكُرُوْٓا اِذْ جَعَلَكُمْ خُلَفَآءَ مِنْۢ بَعْدِ عَادٍ
اور یاد کرو جب کہ اللہ نے عاد کے بعد تم کو اُن کا جانشین بنایا

وَّبَوَّاَكُمْ فِي الْاَرْضِ تَتَّخِذُوْنَ مِنْ سُهُوْلِهَا
اور تم کو زمین میں ٹھکانہ دیا ، تم اُس کے میدانوں میں

قُصُوْرًا وَّتَنْحِتُوْنَ الْجِبَالَ بُيُوْتًا ۚ فَاذْكُرُوْٓا
محل بناتے ہو اور پہاڑوں کو تراش کر گھر بناتے ہو ، پس اللہ کی

اٰلَآءَ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿۷۴﴾
نعمتوں کو یاد کرو اور زمین میں فساد کرتے نہ پھرو ﴿۷۴﴾

قَالَ الْمَلَاُ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْا مِنْ قَوْمِهٖ لِلَّذِيْنَ
اُن کی قوم کے بڑوں نے جنہوں نے گھمنڈ کیا اُن ایمان والوں سے

اسْتُضْعِفُوْا لِمَنْ اٰمَنَ مِنْهُمْ اَتَعْلَمُوْنَ اَنَّ
کہا جو کمزور سمجھے جاتے تھے : کیا تم کو یقین ہے کہ

صٰلِحًا مُّرْسَلٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ؕ قَالُوْٓا اِنَّا بِمَآ اُرْسِلَ
صالح اپنے رب کا بھیجا ہوا ہے ، اُنہوں نے جواب دیا کہ ہم تو جو وہ لے کر آئے ہیں

وقف لازم ع ۹ ۱۶/۸

بِهٖ مُؤْمِنُوْنَ ﴿۷۵﴾ قَالَ الَّذِيْنَ اسْتَكْبَرُوْٓا اِنَّا بِالَّذِيْٓ

اُس پر ایمان رکھتے ہیں ﴿۷۵﴾ وہ متکبّر لوگ کہنے لگے کہ ہم تو اُس چیز کے

اٰمَنْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۷۶﴾ فَعَقَرُوا النَّاقَةَ وَعَتَوْا

منکر ہیں جس پر تم ایمان لائے ہو ﴿۷۶﴾ پھر اُنھوں نے اونٹنی کو کاٹ ڈالا اور اپنے رب کے

عَنْ اَمْرِ رَبِّهِمْ وَقَالُوْا يٰصٰلِحُ ائْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ

حکم سے پھر گئے اور اُنھوں نے کہا: اے صالح! اگر تو پیغمبر ہے تو وہ عذاب لے آ

اِنْ كُنْتَ مِنَ الْمُرْسَلِيْنَ ﴿۷۷﴾ فَاَخَذَتْهُمُ الرَّجْفَةُ

جس سے تو ہم کو ڈراتا ہے ﴿۷۷﴾ پھر اُنہیں زلزلے نے آ پکڑا

فَاَصْبَحُوْا فِيْ دَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ﴿۷۸﴾ فَتَوَلّٰى عَنْهُمْ

اور وہ اپنے گھروں میں اوندھے منہ پڑے رہ گئے ﴿۷۸﴾ اور صالح (علیہ السلام) یہ کہتے ہوئے (اُن کی بستیوں سے)

وَقَالَ يٰقَوْمِ لَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ رِسَالَةَ رَبِّيْ وَنَصَحْتُ

نکل گئے کہ اے میری قوم! میں نے تم کو اپنے رب کا پیغام دیا اور میں نے تمھاری

لَكُمْ وَلٰكِنْ لَّا تُحِبُّوْنَ النّٰصِحِيْنَ ﴿۷۹﴾ وَلُوْطًا

خیر خواہی کی مگر تم خیر خواہوں کو پسند نہیں کرتے ﴿۷۹﴾ اور ہم نے لوط (علیہ السلام) کو بھیجا،

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖٓ اَتَاْتُوْنَ الْفَاحِشَةَ مَا سَبَقَكُمْ

جب اُنھوں نے اپنی قوم سے کہا کہ کیا تم کُھلی بے حیائی کا کام کرتے ہو جو

بِهَا مِنْ اَحَدٍ مِّنَ الْعٰلَمِيْنَ ﴿۸۰﴾ اِنَّكُمْ لَتَاْتُوْنَ

تم سے پہلے دنیا میں کسی نے نہیں کیا؟ ﴿۸۰﴾ تم عورتوں کو چھوڑ کر

الرِّجَالَ شَهْوَةً مِّنْ دُوْنِ النِّسَآءِ ؕ بَلْ اَنْتُمْ قَوْمٌ

مَردوں سے اپنی خواہش پوری کرتے ہو؛ بلکہ تم حد سے گُزر جانے والے

مُّسْرِفُوْنَ ﴿۸۱﴾ وَمَا كَانَ جَوَابَ قَوْمِهٖٓ اِلَّآ اَنْ قَالُوْٓا

لوگ ہو ﴿۸۱﴾ مگر اُن کی قوم کا جواب اِس بات کے سِوا کچھ نہ تھا کہ

اَخْرِجُوْهُمْ مِّنْ قَرْيَتِكُمْ ۚ اِنَّهُمْ اُنَاسٌ يَّتَطَهَّرُوْنَ ﴿۸۲﴾

اِنہیں اپنی بستی سے نکال دو، یہ لوگ بڑے پاک باز بنتے ہیں ﴿۸۲﴾

فَاَنْجَيْنٰهُ وَاَهْلَهٗٓ اِلَّا امْرَاَتَهٗ ۖ ۫ كَانَتْ مِنَ الْغٰبِرِيْنَ ﴿۸۳﴾

پھر ہم نے بچا لیا لوط کو اور اُن کے گھر والوں کو سِوائے اُن کی بیوی کے جو پیچھے رہ جانے والوں میں سے تھی ﴿۸۳﴾

وَاَمۡطَرۡنَا عَلَيۡهِمۡ مَّطَرًا ؕ فَانۡظُرۡ كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ

اور ہم نے اُن پر بارش برسائی (پتھروں کی) پھر دیکھو کہ کیسا انجام ہوا

الۡمُجۡرِمِيۡنَ ﴿۸۴﴾ وَاِلٰى مَدۡيَنَ اَخَاهُمۡ شُعَيۡبًا ؕ قَالَ

مجرموں کا ﴿۸۴﴾ اور مدین کی طرف ہم نے اُن کے بھائی شعیب (علیہ السلام) کو بھیجا ، اُنھوں نے کہا کہ

يٰقَوۡمِ اعۡبُدُوا اللّٰهَ مَا لَـكُمۡ مِّنۡ اِلٰهٍ غَيۡرُهٗ ؕ قَدۡ

اے میری قوم ! اللہ کی عبادت کرو جس کے سوا تمہارا کوئی معبود نہیں،

جَآءَتۡكُمۡ بَيِّنَةٌ مِّنۡ رَّبِّكُمۡ فَاَوۡفُوا الۡكَيۡلَ وَالۡمِيۡزَانَ

تمہارے پاس تمہارے رب کی طرف سے دلیل پہونچ چکی ہے پس ناپ تول پورا کرو

وَلَا تَبۡخَسُوا النَّاسَ اَشۡيَآءَهُمۡ وَلَا تُفۡسِدُوۡا

اور مت گھٹا کر دو لوگوں کو اُن کی چیزیں ، اور فساد نہ مچاؤ

فِى الۡاَرۡضِ بَعۡدَ اِصۡلَاحِهَا ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ لَّكُمۡ اِنۡ

زمین میں اُس کی اصلاح کے بعد ، یہ تمہارے حق میں بہتر ہے اگر تم

كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿۸۵﴾ وَلَا تَقۡعُدُوۡا بِكُلِّ صِرَاطٍ

مؤمن ہو ﴿۸۵﴾ اور راستوں پر مت بیٹھو کہ

تُوۡعِدُوۡنَ وَتَصُدُّوۡنَ عَنۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ مَنۡ اٰمَنَ

ڈراؤ اور اللہ کی راہ سے اُن لوگوں کو روکو جو اُس پر ایمان لاچکے ہیں

بِهٖ وَتَبۡغُوۡنَهَا عِوَجًا ۚ وَاذۡكُرُوۡۤا اِذۡ كُنۡتُمۡ

اور اُس کی راہ میں کجی (ٹیڑھا پن) تلاش کرو ، اور یاد کرو جب کہ تم

قَلِيۡلًا فَكَثَّرَكُمۡ ۖ وَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ

بہت تھوڑے تھے پھر اُس نے تم کو بڑھا دیا ، اور دیکھو فساد مچانے والوں کا

الۡمُفۡسِدِيۡنَ ﴿۸۶﴾ وَاِنۡ كَانَ طَآئِفَةٌ مِّنۡكُمۡ اٰمَنُوۡا

کیا انجام ہوا ﴿۸۶﴾ اور اگر تم میں سے ایک گروہ اُس پر ایمان لایا ہے

بِالَّذِىۡۤ اُرۡسِلۡتُ بِهٖ وَطَآئِفَةٌ لَّمۡ يُؤۡمِنُوۡا فَاصۡبِرُوۡا

جو دے کر میں بھیجا گیا ہوں اور ایک گروہ ایمان نہیں لایا ہے تو انتظار کرو

حَتّٰى يَحۡكُمَ اللّٰهُ بَيۡنَنَا ۚ وَهُوَ خَيۡرُ الۡحٰكِمِيۡنَ ﴿۸۷﴾

یہاں تک کہ اللہ ہمارے درمیان فیصلہ کر دے ، اور وہ بہتر فیصلہ کرنے والا ہے ﴿۸۷﴾